روزنامہ
الفضل
C.P.L 29-FD ٹیلیفون نمبر 047-6213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعہ 23 نومبر 2007ء 12 ذیقعدہ 1428 ہجری 23 نبوت 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 266

نماز ہی بہتر عمل ہے

حضرت عبیداللہ بن عدی بن خیارؓ روایت کرتے ہیں کہ وہ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے پاس گئے جبکہ وہ محصور تھے اور کہا کہ آپ تو مسلمانوں کے امام ہیں اور جو مصیبت آپ پر آپڑی ہے وہ ہم دیکھ رہے ہیں اور فتنہ کا سرغنہ ہمیں نماز پڑھاتا ہے اور یہ ہم پر شاق ہے تو انہوں نے کہا نماز ہی سب سے بہتر عمل ہے جو لوگ کرتے ہیں۔ اس لئے جب لوگ اچھا کام کریں تو تم بھی ان کے ساتھ اچھا کام کرو اور جب وہ برا کام کریں تو تم ان کی برائی سے الگ رہو۔

(صحیح بخاری کتاب الاذان باب امامة المفتون حدیث نمبر:654)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

تمہارے پیدا کرنے سے خدا تعالیٰ کی غرض یہ ہے کہ تم اس کی عبادت کرو اور اس کے لئے بن جاؤ۔ دنیا تمہاری مقصود بالذات نہ ہو۔ میں اس لئے بار بار اس ایک امر کو بیان کرتا ہوں کہ میرے نزدیک یہی ایک بات ہے جس کے لئے انسان آیا ہے اور یہی بات ہے جس سے وہ دور پڑا ہوا ہے۔ میں یہ نہیں کہتا کہ تم دنیا کے کاروبار چھوڑ دو۔ بیوی بچوں سے الگ ہو کر کسی جنگل یا پہاڑ میں جا بیٹھو۔ (۔) اس کو جائز نہیں رکھتا اور رہبانیت (۔) کا منشاء نہیں (۔) انسان کو چست اور ہوشیار اور مستعد بنانا چاہتا ہے، اس لئے میں تو کہتا ہوں کہ تم اپنے کاروبار کو جدوجہد سے کرو۔ حدیث میں آیا ہے۔ کہ جس کے پاس زمین ہو اور وہ اس کا تردد نہ کرے، تو اس سے مؤاخذہ ہوگا۔ پس اگر کوئی اس سے یہ مراد لے کہ دنیا کے کاروبار سے الگ ہو جائے وہ غلطی کرتا ہے۔ نہیں۔ اصل بات یہ ہے کہ یہ سب کاروبار جو تم کرتے ہو۔ اس میں دیکھ لو کہ خدا تعالیٰ کی رضاء مقصود ہو اور اس کے ارادہ سے باہر نکل کر اپنی اغراض و جذبات کو مقدم نہ کرو۔

پس اگر انسان کی زندگی کا یہ مدعا ہو جائے کہ وہ صرف تنعم کی زندگی بسر کرے اور اس کی ساری کامیابیوں کی انتہا خوردونوش اور لباس و خواب ہی ہو اور خدا تعالیٰ کے لئے کوئی خانہ اس کے دل میں باقی نہ رہے، تو یاد رکھو کہ ایسا شخص فطرة اللہ کا مقلب ہے۔ اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ وہ رفتہ رفتہ اپنے قویٰ کو بیکار کر لے گا۔ یہ صاف بات ہے کہ جس مطلب کے لئے کوئی چیز ہم لیتے ہیں اگر وہ وہی کام نہ دے، تو اسے بیکار قرار دیتے ہیں۔ مثلاً ایک لکڑی کرسی یا میز بنانے کے واسطے لیں اور اس کام کے ناقابل ثابت ہو تو ہم اسے ایندھن ہی بنا لیں گے۔ اسی طرح پر انسان کی پیدائش کی اصل غرض تو عبادت الٰہی ہے، لیکن اگر وہ اپنی فطرت کو خارجی اسباب اور بیرونی تعلقات سے تبدیل کر کے بیکار کر لیتا ہے، تو خدا تعالیٰ اس کی پرواہ نہیں کرتا۔ اسی کی طرف یہ آیت اشارہ کرتی ہے۔ .... (الفرقان:78) میں نے ایک بار پہلے بھی بیان کیا تھا کہ میں نے ایک رؤیا میں دیکھا کہ ایک جنگل میں کھڑا ہوں۔ شرقاً غرباً اس میں ایک بڑی نالی چلی گئی ہے۔ اس نالی پر بھیڑیں لٹائی ہوئی ہیں اور ہر ایک قصاب کے جو ہر ایک بھیڑ پر مسلط ہے، ہاتھ میں چھری ہے۔ جو انہوں نے ان کی گردن پر رکھی ہوئی ہے اور آسمان کی طرف منہ کیا ہوا ہے۔ میں ان کے پاس ٹہل رہا ہوں۔ میں نے یہ نظارہ دیکھ کر سمجھا کہ یہ آسمانی حکم کے منتظر ہیں، تو میں نے یہی آیت پڑھی .... یہ سنتے ہی ان قصابوں نے فی الفور چھریاں چلا دیں اور یہ کہا کہ تم ہو کیا؟ آخر گوہ کھانے والی بھیڑیں ہی ہو۔

غرض خدا تعالیٰ متقی کی زندگی کی پروا کرتا ہے اور اس کی بقاء کو عزیز رکھتا ہے اور جو اس کی مرضی کے برخلاف چلے وہ اس کی پروا نہیں کرتا اور اس کو جہنم میں ڈالتا ہے، اس لئے ہر ایک کو لازم ہے کہ اپنے نفس کو شیطان کی غلامی سے باہر کرے۔ جیسے کلوروفارم نیند لاتا ہے، اسی طرح پر شیطان انسان کو تباہ کرتا ہے اور اسے غفلت کی نیند سلاتا ہے اور اسی میں اس کو ہلاک کر دیتا ہے۔

(ملفوظات جلد اول ص118)

وقف جدید کی اہمیت

۞ سیدنا حضرت خلیفة المسیح الثانی خطبہ جمعہ 5 جنوری 1958ء میں اس بابرکت تحریک کی اہمیت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

”یہ کام خدا تعالیٰ کا ہے اور ضرور پورا ہو کر رہے گا۔ میرے دل میں چونکہ خدا تعالیٰ نے یہ تحریک ڈالی ہے اس لئے خواہ مجھے اپنے مکان بیچنے پڑیں کپڑے بیچنے پڑیں میں اس فرض کو تب بھی پورا کروں گا۔ اگر جماعت کا ایک فرد بھی میرا ساتھ نہ دے تو خدا تعالیٰ ان لوگوں کو الگ کر دے گا جو میرا ساتھ نہیں دے رہے اور میری مدد کے لئے فرشتے آسمان سے اتارے گا۔ پس میں اتمام حجت کیلئے ایک بار پھر اعلان کرتا ہوں تا کہ مالی امداد کی طرف بھی لوگوں کو توجہ ہو اور وقف کی طرف بھی لوگوں کو توجہ ہو۔“ (مجموعہ خطبات وقف جدید صفحہ 6)

ہمدردی مخلوق

۞ حضرت مسیح موعود شرائط بیعت میں تحریر فرماتے ہیں:۔

”عام خلق اللہ کی ہمدردی میں محض للہ مشغول رہے گا اور جہاں تک بس چل سکتا ہے اپنی خداداد طاقتوں اور نعمتوں سے بنی نوع کو فائدہ پہنچائے گا۔“

مخلوق خدا کی ہمدردی اور ان کی خدمت کا ایک موقع اس وقت ظاہر ہوتا ہے جب کوئی شخص بیمار ہو جائے بیماروں کی ایک بہت بڑی تعداد ایسی ہے جو فضل عمر ہسپتال میں دور ونزدیک سے آتی ہے لیکن وہ اپنا علاج خود کروانے کی استطاعت نہیں رکھتی۔ احمدی احباب و خواتین کے عطیات کے ذریعہ انہیں علاج کی ہر ممکن سہولت مفت فراہم کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ لیکن سب ضرورت مندوں کیلئے یہ خدمت بجالانا احباب جماعت کے خاص تعاون سے ہی ممکن ہے۔ احباب و خواتین سے گزارش ہے کہ اپنے عطایاجات مد امداد مریضان اور ڈویلپمنٹ میں بھجوا کر ممنون فرمائیں اور ثواب دارین حاصل کریں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل وجواہر نمبر 460

دو انقلابی نظاموں کا مخزن

رسالہ ''الوصیت''

بیسویں صدی کے ساتویں عشرہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث حافظ مرزا ناصر احمد نے مرکز احمدیت میں ایک روح پرور خطاب فرمایا۔ اس ملک گیر تقریب عام میں حضور کا روئے سخن اگرچہ براہ راست ''جوانوں کے جوان'' بزرگوں کی طرف تھا مگر بالواسطہ طور پر پوری دنیائے احمدیت مخاطب ہے۔ یہ فردوس گم گشتہ مدتوں پردہ اخفاء میں رہی اور خدا کے فضل وکرم سے حال ہی میں (مع دیگر غیر مطبوعہ فرمودات) کے منصۂ شہود پر آئی۔

ہمارے محبوب آقا اور قافلۂ احمدیت کے مقدس سالار (فداہ روحی و جنانی) نے اپنے خطاب میں رسالہ ''الوصیت'' کی طرف اشارہ کیا اور پھر ولولہ انگیز الفاظ میں ارشاد فرمایا:۔

''حضرت مسیح موعود نے رسالہ الوصیت میں دو انقلابی نظام قائم کئے ہیں۔ ایک مادی دنیا میں نظام وصیت ہے۔ جو چندہ وصیت آپ دیتے ہیں اس کے ذریعہ سے یہ نظام قائم ہے۔ حضرت مصلح موعود نے اپنی بعض تقاریر میں اس پر بڑی تفصیل سے روشنی ڈالی ہے۔ میں اس وقت اس تفصیل میں نہیں جاؤں گا۔ آپ نے فرمایا ہے کہ اگر سارے احمدی اپنی جائیداد منقولہ اور غیر منقولہ کا 1/10 دینے لگیں تو ایک ایسا زمانہ آجائے گا کہ مرکز کے پاس اتنی دولت ہوگی کہ جس سے کوئی آدمی ایسا نہیں رہے گا جس کے حقوق پورے نہ ہو رہے ہوں۔ یہ عمل تو شروع ہے۔ گو ابھی ابتداء میں ہے اس میں شک نہیں لیکن وہ ایک نظام ہے جس کی طرف ساری دنیا میں توجہ پیدا ہو رہی ہے۔ مثلاً امریکہ جو مادی دنیا میں پھنسا ہوا ہے وہاں ہمارے احمدی دوستوں میں یہ رو پیدا ہوگئی ہے کہ وصیت کرنی چاہئے پھر ان میں یہ خیال پیدا ہوا کہ بہشتی مقبرے میں کیسے جائیں گے۔ بہشتی مقبرہ کی شاخیں ہونی چاہئیں یا کوئی ایسا انتظام ہونا چاہئے جہاں اکٹھے ہو کر دعائیں ہو جائیں۔ وہ بہشتی مقبرہ تو نہیں ہوگا لیکن بہرحال اس سے ملتی جلتی کوئی چیز ہوگی جس سے وہ مقصد پورا ہو جائے کہ جو مالی قربانیاں کرنے والے ہیں ان کے لئے دعائیں ہوتی رہیں۔ پس یہ نظام وصیت ہے جو دنیوی لحاظ سے ایک انقلابی نظام ہے۔

رسالہ الوصیت کی رو سے دوسرا نظام ایک روحانی نظام اور نہایت ہی عظیم نظام ہے اور وہ ہے نظام خلافت اور یہی جماعت احمدیہ کا مرکزی نقطہ ہے۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود نے رسالہ الوصیت میں فرمایا ہے کہ جس قسم کی زبردست قدرت کا ہاتھ خدا تعالیٰ میری زندگی میں دکھا رہا ہے (جو لوگ آپ کی کتابوں کو پڑھتے ہیں وہ پھر غور سے پڑھیں بہت کم لوگ اس طرف توجہ کرتے ہیں) آپ نے فرمایا ہے کہ جس قسم کی زبردست قدرت کا ہاتھ خدا تعالیٰ میرے ذریعہ سے دکھا رہا ہے اور جس زبردست قدرت کا میں مظہر ہوں۔ میں تمہیں کہتا ہوں کہ قیامت تک اس قسم کی قدرت اب تم میں نہیں آئے گی۔ لیکن آپ نے فرمایا کہ مایوس ہونے کی کوئی بات نہیں۔ خدا تعالیٰ اپنی زبردست قدرت کا ایک اور ہاتھ دکھائے گا اور اسے آپ نے قدرت ثانیہ کہا ہے۔ آپ نے فرمایا میرے بعد ایسے وجود ہوں گے جو قدرت ثانیہ کے مظہر بنیں گے اور اس زبردست قدرت یعنی قدرت ثانیہ کا ظہور میرے مرنے کے معاً بعد شروع ہو جائے گا۔ اس میں کوئی فاصلہ نہیں ہوگا کہ تمہیں سو سال تک انتظار کرنا پڑے۔ دوسرے آپ نے فرمایا کہ قدرت ثانیہ کے ظہور کا سلسلہ قیامت تک ممتد ہے۔ یہ منقطع نہیں ہوگا۔ خدا تعالیٰ اپنی زبردست قدرتوں کا ہاتھ قیامت تک دکھاتا رہے گا مظاہر قدرت ثانیہ کے ذریعہ سے اور یہ سلسلہ قیامت تک منقطع نہیں ہوگا۔ پس جب یہ قدرت ثانیہ کا سلسلہ قیامت تک منقطع نہیں ہونا۔ تو ظاہر ہے قدرت اولیٰ تو بیچ میں نہیں آئے گی۔ اس لئے حضرت مسیح موعود نے یہ باتیں کھول کر بیان کردی ہیں۔

ایک بات اور میں بتا دیتا ہوں۔ حضرت مصلح موعود کا یہ عقیدہ تھا اور میرا ابھی یہی ہے اور میں سمجھتا ہوں ہمیشہ یہی رہے گا کہ خدا تعالیٰ خلافت احمدیہ کو بادشاہت نہیں دے گا اور نہ خلافت احمدیہ کو بادشاہت میں کوئی دلچسپی ہے۔ خلافت احمدیہ دنیا میں ایک روحانی انقلاب پیدا کرنے کے لئے قائم کی گئی ہے۔ خلافت احمدیہ اس لئے قائم کی گئی ہے کہ جو بیج حضرت مسیح و مہدی کے ذریعہ بویا گیا اس کی آبیاری کرے اور مہدی کا جو مشن تھا اس کی تکمیل کرے۔

جیسا کہ میں نے ابھی سالہ الوصیت سے حضرت مسیح موعود کا ایک اقتباس پڑھ کر سنایا ہے۔ اس میں جہاں خلافت کا ذکر ہے وہیں آپ نے فرمایا ہے:۔

''خدا تعالیٰ چاہتا ہے کہ ان تمام روحوں کو جو زمین کی متفرق آبادیوں میں آباد ہیں کیا یورپ اور کیا ایشیا ان سب کو جو نیک فطرت رکھتے ہیں توحید کی طرف کھینچے اور اپنے بندوں کو دین واحد پر جمع کرے۔ یہی خدا تعالیٰ کا مقصد ہے جس کے لئے میں دنیا میں بھیجا گیا''۔

اور یہی مقصد ہے جس کے حصول کے لئے خلافت احمدیہ کو قائم کیا گیا ہے...... آپ خلافت احمدیہ کے اس مرکزی نقطہ کو مضبوطی سے پکڑے رکھیں اور اپنی نسلوں کو بھی اس کی اہمیت بتائیں''۔

(سبیل الرشاد حصہ دوم ص 353,351)

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

۞ مکرم احمد خان صاحب منگلا معلم وقف جدید تحریر کرتے ہیں۔

میرے بڑے بیٹے مکرم احسن خان صاحب منگلا کو خدا تعالیٰ نے 20۔ اکتوبر 2007ء کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے از راہ شفقت عاقب احمد نام عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم ظفر اللہ خان صاحب گورایہ ماچھیکے گورایہ ضلع گوجرانوالہ کا نواسہ ہے اور وقف نو میں شامل ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک صالح اور خادم دین بنائے۔ آمین

نکاح

۞ مکرم جلال الدین شاد صاحب سابق ناظم انصار اللہ ضلع سیالکوٹ تحریر کرتے ہیں۔

میرے چھوٹے بیٹے مکرم حسن جلال صاحب لندن کے نکاح کا اعلان مکرمہ فائزہ رحمٰن صاحبہ بنت مکرم نصیر الحق صاحب سویڈن سے مبلغ دس ہزار پونڈ سٹرلنگ حق مہر پر محترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد دعوت الی اللہ نے مورخہ 11 نومبر 2007ء کو بعد نماز عصر بیت المبارک ربوہ میں کیا۔

مکرم حسن جلال صاحب مکرم میاں محمد اقبال صاحب گوندل مرحوم کے پوتے اور حضرت میاں گلاب الدین صاحب مرحوم رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہیں۔ مکرمہ فائزہ رحمٰن صاحبہ مکرم مولانا ابوالمنیر نور الحق صاحب کی پوتی اور حضرت منشی عبدالحق صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جماعت کیلئے اور دونوں خاندانوں کیلئے ہر لحاظ سے اپنے فضل وکرم سے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے اور اپنے بزرگوں کی طرح نیک اور صالح بنائے۔ آمین

نصرت جہاں انٹر کالج کی کامیابی

۞ بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن فیصل آباد کے زیر اہتمام مورخہ 10 نومبر 2007ء کو ''کریسنٹ سپورٹس سینٹر'' فیصل آباد میں سکواش کا سالانہ انٹر کالجز ٹورنامنٹ منعقد ہوا۔ اس ٹورنامنٹ میں نصرت جہاں انٹر کالج کی ٹیم نے دوسری پوزیشن حاصل کی۔ ٹیم کے نمایاں کھلاڑی یہ تھے۔

1۔ محمد فائز گورایہ ولد مکرم محمد خالد گورایہ صاحب

2۔ مباہل فائز احمد ولد مکرم شاہد احمد سعدی صاحب

3۔ عطاء الرافع ولد مکرم ناصر احمد شاد صاحب

احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ادارہ کو مزید اعلیٰ کامیابیوں اور اعزازت سے نوازے۔ (پرنسپل نصرت جہاں انٹر کالج ربوہ)

سانحہ ارتحال

۞ مکرم مجید احمد صاحب چیمہ کارکن نظارت علیاء تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ محترمہ عائشہ بی بی صاحبہ زوجہ مکرم غلام رسول صاحب چیمہ آف داتہ زید کا سیالکوٹ حال بشیر آباد ربوہ مورخہ 11 نومبر 2007ء کو بعمر 78 سال بقضائے الٰہی وفات پاگئی ہیں۔ مکرم وحید احمد صاحب بھٹی مربی سلسلہ نے نماز جنازہ پڑھائی اور قبرستان عام میں تدفین کے بعد صدر صاحب محلّہ دارالشکر ربوہ نے دعا کروائی۔ اللہ کے فضل سے جماعت اور خلافت سے خاص محبت کا تعلق تھا آخری وقت تک خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطبات سنتی رہیں نہایت اخلاص اور وفا کے ساتھ عائلی زندگی بھی بسر کی۔ آپ نے پسماندگان میں تین بیٹے خاکسار، مکرم ظفر احمد صاحب چیمہ، مکرم حمید احمد صاحب چیمہ اور دو بیٹیاں مکرمہ مبارکہ بیگم صاحبہ اور مکرمہ خالد پروین صاحبہ چھوڑی ہیں۔ تمام بچے اللہ کے فضل سے شادی شدہ اور مختلف جماعتی خدمات کی سعادت پا رہے ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ سے مغفرت کا سلوک فرمائے اور سب لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

ملازمت کے مواقع

۞ ایک پبلک سیکٹر آرگنائزیشن کو اپنے اسلام آباد آفس کیلئے ڈیٹا سپروائزر، سینئر آڈیٹر، کی پنچ آپریٹر، نائب قاصد، چوکیدار اور سویپر درکار ہیں۔ درخواستیں 7 دسمبر 2007ء تک پی او بکس نمبر 1269 جی پی او اسلام آباد بھجوائی جاسکتی ہیں۔

۞ الائیڈ بینک کو کراچی لاہور اور اسلام آباد کیلئے کسٹمر سروسز آفیسرز درکار ہیں اس کے علاوہ کسٹمر سروسز کے نمائندگان درکار ہیں۔ درخواستیں 25 نومبر 2007ء تک بنام ایگزیکٹو وائس پریذیڈنٹ گروپ چیف ہیومن ریسورسز بھجوائی جاسکتی ہیں۔

abl.com.pk.careers.asp

۞ سروس سیلز کارپوریشن میں مختلف آسامیاں خالی ہیں۔ درخواستیں 25 نومبر 2007ء تک jobs@servis.com بھجوائی جاسکتی ہیں۔

نوٹ۔ تمام اشتہارات کی تفصیل کیلئے 18 نومبر 2007ء کا اخبار ڈان ملاحظہ فرمائیں۔

(نظارت صنعت وتجارت)

پبلشر وپرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

مکرم عبدالقدیر قمر صاحب

برکات قرآنی کے حصول کے متعلق حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشادات

ایک کامل معجزہ

"قرآن کریم ایک مکمل معجزہ ہے۔ اور یہی نہیں کہ اس میں مکمل تعلیم آ گئی اور یہ معجزہ ہے بلکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس معجزے کے ہر حکم کو اپنی زندگی کا حصہ بنا لیا اور اس پر عمل کر کے دکھایا تا کہ اپنے ماننے والوں کو بھی بتا سکیں کہ مَیں بھی ایک بشر ہوں، جہاں تک بشری تقاضوں کا سوال ہے۔ لیکن ایسا بشر ہوں جس کو خدا تعالیٰ نے اپنا پیارا بنایا ہے۔ اور اپنی طرف جھکنے کی وجہ سے پیارا بنایا ہے۔ تم بھی اس تعلیم پر عمل کرو، میری سنت کی پیروی کرو اور اپنی اپنی استعدادوں کے مطابق خدا تعالیٰ کا قرب پانے والے بنو۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم قرآن کریم کے حکموں پر کس حد تک عمل کرتے تھے۔ اس بارے میں حضرت عائشہؓ کا مشہور جواب ہر ایک کے علم میں ہے کہ جب آپؓ سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے خلق کے بارے میں پوچھا گیا تو آپؓ نے فرمایا کہ کیا تم قرآن نہیں پڑھتے؟ پوچھنے والے نے کہا: کیوں نہیں۔ تو انہوں نے فرمایا کہ "فان خلق نبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان القرآن" نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق قرآن ہی تھے۔

(مسلم کتاب صلاۃ المسافرین باب جامع صلاۃ الیل ومن نام عنہ او مرض حدیث نمبر 1739)

یعنی قرآن کریم میں جس طرح لکھا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے عبادت کی۔ قرآن کریم میں جس طرح لکھا ہے کہ حقوق العباد ادا کرو۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حقوق العباد ادا کئے۔ قرآن کریم میں جن باتوں کو کرنے کا حکم دیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان باتوں اور حکموں پر مکمل طور پر عمل کیا، ان کو بجا لائے، ان کی ادائیگی کی۔ قرآن نے جن باتوں سے رکنے کا حکم دیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان باتوں کو ترک کیا۔ قرآن کریم نے روزوں کا حکم دیا، صدقات کا حکم دیا، زکوٰۃ کا حکم دیا۔ آپؐ نے روزوں، صدقات اور زکوٰۃ کے اعلیٰ ترین معیار قائم کر دیئے۔ قرآن کریم نے معاشرے میں لوگوں کے ساتھ نرمی کا حکم دیا تو آپؐ نے نرمی کی وہ انتہا کی جس کی مثال نہیں مل سکتی۔ اپنے جانی دشمنوں کو بھی معاف فرما دیا۔ اگر اللہ تعالیٰ نے اصلاح معاشرہ کے لئے سختی کا حکم دیا تو آپؐ نے اس کی بھی پوری اطاعت و فرمانبرداری کی۔ غرض کون سا حکم ہے قرآن کریم کا جس کی آپؐ نے نہ صرف پوری طرح بلکہ اعلیٰ ترین معیار قائم کرتے ہوئے تعمیل نہ کی ہو۔

حضرت مصلح موعود نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور قرآن کریم کے، آپؐ کے آپس کے تعلق کی بہت اچھی طرح مثال پیش کی ہے۔ کہ قرآن کریم اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم دو موتی ہیں جو ایک ہی سیپ سے اکٹھے نکلے ہیں۔ قرآن کریم کی تعلیم کو جاننا چاہتے ہو تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کو دیکھ لو اور اگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے بارے میں معلومات لینا چاہتے ہو، اگر یہ دیکھنا چاہتے ہو کہ آپؐ کے صبح و شام اور رات دن کس طرح گزرتے تھے، تو قرآن کریم کے تمام حکموں کو، اوامر و نواہی کو پڑھ لو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت سامنے آ جائے گی۔

(خطبات مسرور جلد نمبر 3 ص 129 تا 131)

قرآن کریم پڑھنے سے فرشتے اترتے ہیں

تقویٰ میں بڑھنے کے لئے قرآن کریم جو خدا کا کلام ہے اس کو بھی پڑھنا ضروری ہے، اس پر عمل کرنا بھی ضروری ہے۔ پس تقویٰ اس وقت تک مکمل نہیں ہو گا جب تک قرآن کریم کو پڑھنا اور اس پر عمل کرنا زندگیوں کا حصہ نہ بنا لیا جائے۔

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں کہ "اللہ جلشانہ نے قرآن کریم کے نزول کی علت غائی ھدی للمتقین قرار دی ہے۔" یعنی اس کا مقصد متقیوں کے لئے ہدایت ہے" اور قرآن کریم سے رشد ہدایت اور فیض حاصل کرنے والے بالتخصیص متقیوں کو ہی ٹھہرایا ہے۔"

(آئینہ کمالات اسلام، روحانی خزائن جلد 5 صفحہ 139)

یعنی خاص طور پر جو تقویٰ میں بڑھنے والے ہوں گے وہی قرآن کریم سے رہنمائی حاصل کریں گے۔

ایک حدیث میں آتا ہے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب بھی کوئی قوم قرآن کریم پڑھنے کے لئے اور ایک دوسرے کو پڑھانے کے لئے خدا تعالیٰ کے گھروں میں سے کسی گھر میں اکٹھی ہوتی ہے تو ان پر سکینت نازل ہوتی ہے اور رحمت ان کو ڈھانپ لیتی ہے اور فرشتے ان کے گرد حلقے بنا لیتے ہیں۔

(سنن ابی داؤد۔ کتاب الوتر باب فی ثواب قراءۃ القرآن)

پس اللہ تعالیٰ کی رحمت کو جذب کرنے کے لئے اور فرشتوں کے حلقے میں آنے کے لئے ضروری ہے کہ ہم میں سے ہر ایک قرآن کریم پڑھے اور اس کو سمجھے، اپنے بچوں کو پڑھائیں، انہیں تلقین کریں کہ وہ روزانہ تلاوت کریں۔ اور یاد رکھیں کہ جب تک ان چیزوں پہ عمل کرنے کے ماں باپ کے اپنے نمونے بچوں کے سامنے قائم نہیں ہوں گے اس وقت تک بچوں پہ اثر نہیں ہوگا۔ اس لئے فجر کی نماز کے لئے بھی اٹھیں اور اس کے بعد تلاوت کے لئے اپنے پر فرض کریں کہ تلاوت کرنی ہے پھر نہ صرف تلاوت کرنی ہے بلکہ توجہ سے پڑھنا ہے اور پھر بچوں کی بھی نگرانی کریں کہ وہ بھی پڑھیں، انہیں بھی پڑھائیں۔ جو چھوٹے بچے ہیں ان کو بھی پڑھایا جائے۔"

(خطبات مسرور جلد نمبر 3 ص 565)

قرآن کریم اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم حبل اللہ ہیں

اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو ایک ہو کر رہنے کے لئے اللہ تعالیٰ کی رسّی کو مضبوطی سے پکڑنے کی تلقین فرمائی اور فرمایا کہ یہ اللہ کی رسّی تم پر ایک انعام ہے۔ اللہ کی اس رسّی کو پکڑنے کی وجہ سے تم پر اللہ کے فضل نازل ہوئے اور اس کے انعاموں سے تم نے حصہ پایا۔ تمہارے معاشرے کے تعلقات بھی خوشگوار ہوئے اور تمہاری آپس کی رشتہ داریوں میں بھی مضبوطی پیدا ہوئی۔

............ہم سب جانتے ہیں کہ وہ رسّی کون سی تھی یا کون سی ہے، جس کو پکڑ کر ان میں اتنی روحانی اور اخلاقی طاقت پیدا ہوئی، قربانی کا مادہ پیدا ہوا، قربانی کے اعلیٰ معیار قائم ہوئے۔ جس نے ان میں انقلابی تبدیلیاں پیدا کرتے ہوئے انہیں اس حد تک اعلیٰ قربانیاں کرنے کے قابل بنا دیا۔ وہ رسّی تھی اللہ تعالیٰ کی آخری شرعی کتاب قرآن کریم، جو احکامات اور نصائح سے پُر ہے۔ جس کے حکموں پر سچے دل سے عمل کرنے والا خدا تعالیٰ کا قرب پانے والا بن جاتا ہے۔ وہ رسّی تھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات کہ آپؐ کے ہر حکم پر قربان ہونے کے لیے صحابہؓ ہر وقت منتظر رہتے تھے۔ ان صحابہؓ نے اپنی زندگی کا یہ مقصد بنا لیا تھا کہ اللہ اور اس کے رسول کے احکامات سے باہر نہیں نکلنا اور پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد آپؐ کے پہلے چار خلفاء جو خلفاء راشدین کہلاتے ہیں، خلفاء، ان کے توسط سے ...... نے اُس رسّی کو پکڑا جو اللہ کی رسّی اور اس کی طرف لے جانے والی رسّی تھی اور جب تک ...... نے اس رسّی کو پکڑے رکھا وہ صحیح راستے پر چلتے رہے۔ اور جب فتنہ پردازوں نے ان میں پھوٹ ڈال دی اور انہوں نے فتنہ پردازوں کی باتوں میں آ کر اس رسّی کو کاٹنے کی کوشش کی تو ان کی طاقت جاتی رہی۔......

(مشعل راہ جلد نمبر 5 حصہ سوم ص 73-74)

تلاوت قرآن کریم کے سنہرے اصول

اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں فجر کے وقت کی تلاوت کی اہمیت بیان فرمائی ہے کہ (۔) اور قرآن اور فجر کی تلاوت کو اہمیت دو۔ اور پھر فرمایا (۔) (بنی اسرائیل: 79) کہ یقیناً فجر کو قرآن پڑھنا ایسا ہے کہ اس کی گواہی دی جاتی ہے۔ پس یہ صبح کے وقت کی تلاوتیں ہر مومن کے لئے گواہ بن رہی ہوں گی۔ لیکن کیا صرف پڑھ لینا ہی کافی ہے۔ ہماری دنیا و آخرت سنوارنے کے لئے اور ہمارے حق میں گواہی دینے کے لئے صرف اتنا ہی کافی نہیں بلکہ جو تلاوت کی ہے اس کا سمجھنا بھی ضروری ہے۔ تبھی تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ایک صحابی عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کو فرمایا تھا، مَیں نے ضمناً پہلے بھی ذکر کیا تھا لیکن تفصیلی حدیث یہ ہے۔ آپؐ نے فرمایا: قرآن کریم کی تلاوت ایک ماہ میں مکمل کیا کرو۔

(بخاری کتاب فضائل القرآن باب فی کم یقرا القرآن)

تا کہ آہستہ آہستہ جب پڑھو گے، غور کرو گے، سمجھو گے تو گہرائی میں جا کر اس کے مختلف معانی تم پر ظاہر ہوں گے۔ لیکن جب انہوں نے کہا کہ میرے پاس وقت بھی ہے اور اس بات کی استعداد بھی رکھتا ہوں کہ زیادہ پڑھ سکوں تو آپؐ نے فرمایا کہ ٹھیک ہے پھر ایک ہفتہ میں ایک دور مکمل کر لیا کرو اس سے زیادہ نہیں۔ تو آپ صحابہؓ کو سمجھانا چاہتے تھے کہ صرف تلاوت کر لینا، پڑھ لینا کافی نہیں ہے۔ انسان جلدی جلدی پڑھنا شروع کرے تو دس گیارہ گھنٹے میں پورا قرآن پڑھ سکتا ہے لیکن اس میں سمجھ خاک بھی نہیں آئے گی۔ بعض تراویح پڑھنے والے حفاظ اتنا تیز پڑھتے ہیں کہ سمجھ ہی نہیں آتی کہ کیا الفاظ پڑھ رہے ہیں۔ جماعت میں تو میرے خیال میں اتنا تیز پڑھنے والا کوئی شاید کوئی نہ ہو لیکن غیر از جماعت کی ...... میں تو

20-18 منٹ میں یا زیادہ سے زیادہ آدھے گھنٹے میں ایک پارہ بھی پڑھ لیتے ہیں اور دس گیارہ رکعت نفل بھی پڑھ لیتے ہیں۔ تو اتنی جلدی کیا خاک سمجھ آتی ہو گی؟ تلاوت کرنے کی بھی ہر ایک کی اپنی استعداد ہوتی ہے اور انداز ہوتا ہے۔ کوئی واضح الفاظ کے ساتھ زیادہ جلدی بھی پڑھ سکتا ہے۔ کچھ زیادہ آرام سے پڑھتے ہیں لیکن ہمیں یہ بتایا گیا ہے کہ تلاوت سمجھ کر کرو۔ قرآن کریم میں بھی اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

ورتل القرآن ترتیلا (المزمّل:4)

کہ قرآن کو خوب نکھار کر پڑھا کرو۔ اب جس نے 20-18 منٹ میں یا آدھے گھنٹے میں نماز پڑھانی ہے اور قرآن کریم کا ایک پارہ بھی ختم کرنا ہے، اس نے کیا سمجھنا ہے اور کیا نکھارنا ہے۔“

(مشعل راہ جلد نمبر 5 حصہ نمبر 3 ص 130-131)

قرآن کریم کو ایک مہجور کی طرح نہ چھوڑیں

”آج ہر احمدی کا فرض ہے کہ اس رمضان میں اس نصیحت سے پُر کلام کو، جیسا کہ ہمیں اس کے زیادہ سے زیادہ پڑھنے کی توفیق مل رہی ہے، اپنی زندگیوں پر لاگو بھی کریں۔ اس کے ہر حکم پر جس کے کرنے کا ہمیں حکم دیا گیا ہے اس پر عمل کریں اور جن باتوں کی مناہی کی گئی ہے، جن باتوں سے روکا گیا ہے ان سے رکیں، ان سے بچیں، اور کبھی بھی ان لوگوں میں سے نہ بنیں جن کے بارے میں خود قرآن کریم میں ذکر ہے۔ فرمایا کہ (۔)

(الفرقان: 31) اور رسول کہے گا اے میرے رب! یقیناً میری قوم نے اس قرآن کو متروک کر چھوڑا ہے۔

یہ زمانہ اب وہی ہے جب اور بھی بہت ساری دلچسپیوں کے سامان پیدا ہو گئے ہیں۔ پڑھنے والی کتابیں بھی اور بہت سی آ چکی ہیں۔ اور بہت ساری دلچسپیوں کے سامان پیدا ہو گئے ہیں۔ انٹرنیٹ وغیرہ ہیں جن پر ساری ساری رات یا سارا سارا دن بیٹھے رہتے ہیں۔ اس طرح سے کہ نشے کی حالت ہے اور اس طرح کی اور بھی دلچسپیاں ہیں۔ خیالات اور نظریات اور فلسفے بہت سے پیدا ہو چکے ہیں۔ جو انسان کو مذہب سے دور لے جانے والے ہیں......

......آج ہم احمدیوں کی ذمہ داری ہے، ہر احمدی کی ذمہ داری ہے کہ وہ قرآنی تعلیم پر نہ صرف عمل کرنے والا ہو، اپنے پر لاگو کرنے والا ہو بلکہ آگے بھی پھیلائے اور حضرت مسیح موعود کے مشن کو آگے بڑھائے اور کبھی بھی یہ آیت جو میں نے اوپر پڑھی ہے کسی احمدی کو اپنی لپیٹ میں نہ لے۔ ہمیشہ حضرت مسیح موعود کا یہ فقرہ ہمارے ذہن میں ہونا چاہئے کہ جو لوگ قرآن کو عزت دیں گے وہ آسمان پر عزت پائیں گے۔ ہم ہمیشہ قرآن کے ہر حکم اور ہر لفظ کو عزت دینے والے ہوں اور عزت اس وقت ہو گی جب ہم اس پر عمل کر رہے ہوں گے اور جب ہم اس طرح کر رہے ہوں گے تو قرآن کریم ہمیں ہر پریشانی سے نجات دلانے والا اور ہمارے لئے رحمت کی چھتری ہو گا۔ جیسا کہ اس آیت میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ (۔)

(بنی اسرائیل:83)

اور ہم قرآن میں سے وہ نازل کرتے ہیں جو شفا ہے اور مومنوں کے لئے رحمت ہے اور وہ ظالموں کو گھاٹے کے سوا اور کسی چیز میں نہیں بڑھاتا۔“

(مشعل راہ جلد 5 حصہ نمبر 3 ص 132-133)

روزانہ قرآن کریم پڑھیں اور کلاسوں میں شامل ہوں

”قرآن کریم پڑھیں۔ قرآن کریم پڑھیں گے تو آپ کو پتہ لگے گا کہ ہم نے کیا کچھ کرنا ہے، کیا کیا کچھ اللہ میاں نے ہمیں حکم دیئے ہیں، کیا تعلیم دی ہے۔ تو اس طرح آپ کو بہت سارے فائدے ہوں گے۔ مجھے امید ہے کہ اکثر بچے ہمارے جو دس سال سے اوپر کے ہیں باقاعدہ قرآن کریم پڑھتے ہوں گے۔ اگر نہیں پڑھتے تو پڑھنے کی عادت ڈالیں۔ روز کم ازکم ایک رکوع پڑھا کریں اور کلاسوں میں بھی شامل ہوا کریں۔ خدام الاحمدیہ اگر کلاسیں لگاتی ہے تو بڑی اچھی بات ہے۔ نہیں لگاتی تو کلاسیں لگانی چاہئیں۔ تاکہ بچوں کو بتائیں تو جب آپ لوگ اس طرح تعلیم حاصل کریں گے تو انشاء اللہ تعالیٰ جماعت کے لئے بہت مفید وجود بن جائیں گے، جماعت کا ایک بہت مفید حصہ بن جائیں گے۔“

(مشعل راہ جلد نمبر 5 حصہ 2 ص 165)

قرآن مجید کا ترجمہ سیکھیں

قرآن شریف جب آپ پڑھیں پندرہ، سولہ سالہ کی عمر کے جو بچے ہیں بلکہ چودہ سال کی عمر کے بھی۔ اب یہ بڑی عمر کے بچے ہیں، Mature ہو گئے ہیں، سوچیں ان کی بڑی Mature ہونی چاہئیں۔ اس عمر میں آ کے آپ لوگ اپنے مستقبل کے بارے میں، Future کے بارے میں بھی سوچنا شروع کر دیتے ہیں۔ تو اس میں خاص طور پر یاد رکھیں کہ قرآن شریف جب آپ پڑھ رہے ہیں تو اس کا ترجمہ بھی سیکھنے کی کوشش کریں۔ کیونکہ یہ بھی ایک حدیث ہے آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ قرآن شریف جو ہے اس کا ایک سرا خدا کے ہاتھ میں ہوتا ہے اور دوسرا تمہارے ہاتھ میں۔ یہی مطلب ہے کہ اگر تم لوگ اس کو پڑھو اور اس پہ عمل کرو، اس کو سمجھو تو تم نیکیاں کرنے کی کوشش کرو گے اور جب تم نیکیاں کرو گے تو اللہ تعالیٰ تک تم پہنچ سکو گے۔ دعائیں کرنے کا تمہیں موقع ملے گا۔ نمازیں پڑھنے کا تمہیں مزہ آئے گا اور پھر اللہ تعالیٰ کے جو حکم ہیں جو باتیں ان کو سمجھنے کی توفیق ملے گی۔“

(مشعل راہ جلد 5 حصہ 2 ص 179-180)

☆☆☆

خواجہ بشیر احمد صاحب

میری والدہ مکرمہ مسعودہ بیگم صاحبہ

قریباً 60 برس پہلے ایک خاتون محترم کو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے گھروں میں جا کر مہینوں خدمت کرنے کا موقع ملا۔ وہ تھیں میری والدہ مکرمہ مسعودہ بیگم صاحبہ کی والدہ مکرمہ حاجرہ بیگم صاحبہ۔ خاندان مبارکہ میں وہ اپنے سب سے چھوٹے بیٹے رشید احمد کی نسبت سے ”رشید کی اماں“ مشہور تھیں۔ میری والدہ اپنے بہن بھائیوں میں سب سے بڑی تھیں۔ آپ کی پیدائش اندازاً 1915ء میں ہوئی اور 91 برس کی عمر پا کر 2006ء میں اس جہان فانی سے کوچ کر گئیں۔

آپ بتایا کرتی تھیں کہ آپ نے بچپن میں کوئی سخت دوا شاید کوئی ایک حکیم صاحب کے مشورے سے کھالی۔ لیکن اس کے ساتھ اس کے مضر اثرات کو زائل کرنے کے لئے مناسب مقدار میں گھی استعمال نہ کر سکیں۔ جس کی وجہ سے آپ کی بصارت اور اعصاب دونوں پر گہرا اثر پڑا جو آخر وقت تک قائم رہا۔

اس زمانہ کے دستور اور ماحول کے مطابق آپ نے صرف پانچویں جماعت تک تعلیم حاصل کی۔ لیکن آپ مطالعہ کی بے حد شوقین تھیں۔ زندگی بھر مختلف کتب آپ کے زیر مطالعہ رہیں۔ ادبی ذوق بھی خاصا تھا۔ کئی اشعار انہیں زبانی یاد تھے۔

حیرت کی بات ہے کہ جب سے آپ نے ہوش سنبھالا اور جب تک جلسہ سالانہ ربوہ اور اس سے پہلے قادیان میں ہوتا رہا آپ نے ایک بھی مس نہ کیا۔ بہت سی روکیں پیدا ہوئیں۔ لیکن آپ نے سب کا مقابلہ کیا اور جلسہ پر ضرور گئیں۔ ایک موقعہ پر خاکسار بہت چھوٹا تھا اور سخت بخار میں مبتلا تھا۔ آپ نے یہ بات اپنے میاں سے چھپائے رکھی اور قادیان پہنچنے کے بعد انہیں بتایا مبادا وہ جلسہ پر جانے سے روک دیں۔

آپ کی شادی کا واقعہ بھی بہت دلچسپ ہے۔ خاکسار کے والد محترم میاں محمود الحسن صاحب بنی اسرائیل چائے کا کاروبار کرتے تھے۔ آپ میرے نانا جان مرحوم کی دکان پر اکثر آتے۔ وہاں کبھی میری والدہ صاحبہ بھی آ جاتیں۔ اس وقت آپ اتنی چھوٹی عمر کی تھیں کہ پردے کی قید سے آزاد تھیں۔ محترم والد صاحب والدہ صاحبہ کے گھروں میں ”چائے والا بھائی“ کے نام سے مشہور تھے۔ انہی دنوں والدہ صاحبہ نے خواب میں دیکھا کہ ان کے خاندان کا ایک گروپ فوٹو ہے۔ اس میں ایک کنارے پر ”چائے والا بھائی“ بھی کھڑے ہیں۔ آپ نے خواب ہی میں اپنی والدہ صاحبہ سے کہا کہ ”یہ چائے والا بھائی“ ہمارے خاندان میں کسی طرح شامل ہے۔ اس کی تعبیر بعد میں یوں کھلی کہ محترم والد صاحب احمدی ہو گئے اور آپ کی شادی آخر کار والدہ صاحبہ سے ہو گئی۔ اس طرح وہ واقعی ان کے خاندان کے ایک فرد بن گئے۔ ”الفضل“ پڑھنے کی دیوانگی کی حد تک شوقین تھیں۔ ہم سب کو بار بار یہ نصیحت یا وصیت فرماتیں کہ ”الفضل“ حضرت مصلح موعود کے الفاظ میں سلسلہ کے لئے ایک روحانی نہر ہے۔ دیکھنا اس کو کبھی بند نہ ہونے دینا۔ یہی وجہ ہے کہ ہمارے گھر آج تک الفضل باقاعدگی سے آ رہا ہے۔

آپ لین دین کی بہت صاف تھیں۔ پائی پائی کا حساب کر کے چندہ ادا کرتیں یہ ضرب المثل اکثر سنایا کرتیں ”حساب ماں بیٹی کا بخشش لاکھ ٹکے کی“۔ آپ بہت کفایت شعار تھیں اپنی چیزیں سنبھال کر رکھنا ان پر ختم تھا۔ ہم سب گھر والے اشیاء ضرورت ان سے مانگنے پر مجبور ہو جاتے۔ وہ بہت خوشی اور فخر سے یہ جملہ چیزیں ہمیں دے دیتیں۔ والد محترم دسمبر 1950ء میں انتقال کر گئے تھے اس لحاظ سے آپ نے ایک لمبا عرصہ بیوگی کا کاٹا۔ جو 50 برس سے بھی زیادہ تھا۔ انہوں نے کپڑوں کی سلائی کر کے بچوں کو پالا۔ لیکن کسی قسم کی مدد لینا گوارا نہ کی بہت پرانی موصیہ تھیں۔ اس لئے وفات کے بعد ربوہ بہشتی مقبرہ میں دفن ہوئیں۔ بڑی ہنس مکھ تھیں۔ بے شمار پرانے دلچسپ واقعات انہیں یاد تھے۔ یہ واقعات بڑے طریقے سے سناتیں۔ اس طرح دوسروں کو دوست بنا لیتیں۔

جب MTA آیا اور گھر میں ڈش لگ گئی تو بہت خوش ہوئیں۔ بڑے شوق سے MTA کے جملہ پروگرام دیکھتیں۔ خاص طور پر خطبہ جمعہ اور جلسہ ہائے سالانہ یوکے، جرمنی وغیرہ کے موقع پر حضور انور کے خطابات۔

دعوت الی اللہ کرنے کا بھی بہت شوق تھا۔ موقع ملنے پر اسے خوب استعمال کرتیں۔ سب ملنے والوں پر اپنے اخلاق کا اچھا اثر ڈالنے کی پوری کوشش کرتیں۔

اپنی صحت کا بہت خیال رکھتیں۔ یہی وجہ ہے کہ ایک طرف سے دائم المریض ہونے کے باوجود لمبی عمر پائی۔ صحت کو بہتر بنانے کے لئے مختلف غذائیں اور دوائیں زیر استعمال رکھتیں۔ مثلاً دیسی گھی، دودھ، اسپغول، خمیرہ گاؤزبان، آنکھوں میں ڈالنے کی دوا وغیرہ۔

آخر میں دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنی مغفرت کی چادر میں ڈھانپ لے اور جنت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آمین

خواجہ عبدالغفار صاحب ہموسانی

میرے گاؤں ہموسان کشمیر میں احمدیت کا نفوذ

میرا گاؤں ہموسان ضلع ریاسی کشمیر کے دور افتادہ علاقہ میں واقع ہے۔ آجکل کے ترقی یافتہ دور میں بھی وہاں آمدورفت پیدل ہی ہوتی ہے۔ جس دور کا میں ذکر کرنا چاہتا ہوں اس دور میں میرے گاؤں سے شہر تک 5 دن کا دشوار گزار پہاڑی راستہ ہوتا تھا۔ میرا علاقہ ہموسان زیادہ تر بلند و بالا پہاڑوں پر مشتمل ہے۔ اللہ تعالیٰ نے میرے گاؤں ہموسان میں احمدیت کے نفوذ کے سامان غیب سے ایسے کئے کہ گاؤں کا ایک عبدالقادر نامی شخص کوڑھ (جذام) جیسے موذی مرض میں مبتلا تھا۔ جیسا کہ ہمارے معاشرے میں اس بیماری کی وجہ سے ایسے مریضوں سے نفرت کی جاتی ہے اور ایسے مریض سے ہر کوئی دور رہنے کی کوشش کرتا ہے یہی صورتحال عبدالقادر کو بھی درپیش تھی۔ لہٰذا عبدالقادر ہموسان (کشمیر) سے پنجاب کی طرف نکل گیا۔ پنجاب کے علاقہ میں عبدالقادر کو کسی نے مشورہ دیا کہ وہ قادیان چلا جائے وہاں حکیم نورالدین نامی گرامی حکیم ہیں وہ غریبوں کا علاج بھی مفت کرتے ہیں اور علاج کے دوران رہائش اور کھانے پینے کا بندوبست بھی کرتے ہیں عبدالقادر تلاش کرتے کرتے قادیان پہنچا۔ حضرت حکیم نورالدین خلیفۃ المسیح الاول نے عبدالقادر کو دیکھا تو عبدالقادر کا علاج شروع کر دیا اور قادیان میں ہی اس کی رہائش وغیرہ کا انتظام کر دیا۔ چند ماہ علاج کے بعد عبدالقادر بالکل تندرست ہو گیا۔ تندرست ہونے کے بعد بھی عبدالقادر قادیان میں ہی قیام پذیر رہا اور وہیں اس نے احمدیت قبول کر لی۔ قبول احمدیت کے بعد وہ واپس اپنے آبائی وطن کشمیر (ہموسان گاؤں) چلا آیا۔ گاؤں والوں کو اپنی قبول احمدیت سے آگاہ کیا تو گاؤں کے لوگوں نے کہنا شروع کیا کہ جسمانی طور پر تو تندرست ہو گیا ہے لیکن دین سے پھر گیا ہے اور حسب دستور عبدالقادر کی مخالفت شروع کر دی لیکن عبدالقادر بڑی استقامت سے احمدیت پر قائم رہا۔

اسی دوران قادیان سے ایک داعی احمدیت محمد شاہ بلوچستانی دعوت الی اللہ کے شوق میں کشمیر کی طرف نکل کھڑے ہوئے اور پھرتے پھراتے ہموسان پہنچ گئے۔ گاؤں والوں نے سخت مخالفت کی لیکن گاؤں کے ہی ایک سعید فطرت عبدالاحد ٹھاکر نے انہیں اپنے گھر ٹھہرایا۔ ان کے خیالات سننے کے بعد عبدالاحد نے بھی احمدیت قبول کر لی۔ عبدالاحد کے بعد اسی گاؤں کے عارف ٹھاکر نے بھی احمدیت قبول کر لی (عارف ٹھاکر کے والد صاحب کشف و رویا بزرگ تھے اور عارف ٹھاکر کو 1947ء میں بھارتی فوجیوں نے شہید کر دیا تھا)۔ اب گاؤں میں تین افراد احمدیت قبول کر چکے تھے۔ محترم محمد شاہ بلوچستانی کے قیام ہموسان کے دوران ہی ایک پیر صاحب اپنے مریدوں سے ملنے اور نذرانہ وصول کرنے کے لئے علاقے میں اچانک وارد ہوئے۔ ہموسان کے غیر از جماعت احباب کو پیر صاحب کی آمد کا علم ہوا تو وہ پیر صاحب کی خدمت میں حاضر ہوئے اور گاؤں میں احمدیت کے پھیلنے پر تشویش کا اظہار کیا اور احمدی مولوی محمد شاہ بلوچستانی سے چل کر مباحثہ کرنے کو کہا کہ گاؤں میں مزید احمدیت نہ پھیلے اور ساتھ ہی مولوی محمد شاہ بلوچستانی کو گاؤں سے نکالنے کا منصوبہ بھی تیار کیا۔ اس مباحثہ میں گاؤں کا ایک نمبردار غلام رسول کھانڈے جو کہ احمدیت کا مخالف تھا پیش پیش تھا۔ جب پیر صاحب اور مولوی محمد شاہ بیٹھ گئے اور مباحثہ کی شرائط طے ہونے لگیں تو مولوی محمد شاہ بلوچستانی نے مباحثہ اور دلائل از روئے قرآن پیش کرنے کی شرط پیش کر دی جبکہ پیر صاحب مباحثہ از روئے حدیث کرنے پر بضد تھے۔ اس پر غلام رسول کھانڈے جو کہ مباحثہ کرانے میں سب سے زیادہ سرگرم تھا پیر صاحب سے کہنے لگے کہ قرآن مقدم ہے یا حدیث اس پر پیر صاحب نے صاف گوئی سے کام لیتے ہوئے کہا کہ مقدم تو قرآن ہے لیکن میں بحث از روئے حدیث ہی کروں گا ورنہ بحث ہی نہیں کرتا۔ اس پر غلام رسول کھانڈے غصہ میں آ گئے اور مجمع سے یہ کہتے ہوئے اٹھ کر چلے گئے کہ جو قرآن کی بات کرتا ہے میں اس کی طرف ہوں اور اگلے ہی روز بیعت کر کے احمدیت قبول کر لی۔ غلام رسول کھانڈے نے اپنے قریبی عزیزوں کو دعوت دی جس کے نتیجہ میں سلطان احمد ٹھاکر جن کے پاس گاؤں کی آدھی نمبرداری تھی اور وہ بھی ایک صاحب کشف بزرگ کے بیٹے تھے احمدی ہو گئے۔ اس کے بعد گاؤں کے کچھ اور معززین نے بھی احمدیت قبول کر لی جوں جوں جماعت کی تعداد بڑھتی گئی مخالفت بھی بڑھتی گئی۔

مخالفین احمدیت نے ایک بار پھر مباحثہ کرنے کی دعوت دی اور اس مباحثہ میں مقابلہ کے لئے دو علماء صاحبان سیالکوٹ سے یا کسی دوسرے شہر سے منگوائے جماعت احمدیہ کی طرف سے حضرت مولوی غلام احمد شاہ صاحب تھے جو قادیان سے جماعت کی تعلیم و تربیت کے لئے ہموسان میں بھیجے گئے تھے۔ مناظرہ صبح سے عصر تک جاری رہا اور کوئی فیصلہ نہ ہو سکا۔ آخر فیصلہ یہ ہوا کہ دعا کر لی جائے جو فریق جھوٹا ہے اس پر خدا کا عذاب نازل ہو۔ دعا بھی غیر احمدی عالم نے ہی کرائی۔ جیسے ہی دعا ختم ہوئی اور لوگ اپنے اپنے گھروں کو روانہ ہونے کے لئے مکان کی چھت سے اترنے کے لئے اٹھ کھڑے ہوئے تو چھت کے جس طرف غیر از جماعت احباب بیٹھے ہوئے تھے وہ حصہ لوگوں کے اٹھتے ساتھ ہی زمین بوس ہو گیا اور بہت سے احباب زخمی ہوئے لیکن جس حصہ پر احمدی بیٹھے ہوئے تھے وہ بالکل محفوظ رہا اور احمدی احباب بالکل محفوظ مکان کی چھت سے نیچے اتر آئے۔ اس غیبی نشان اور تائید الٰہی کا یہ اثر ہوا کہ مخالفین احمدیت نے مخالفت ترک کر دی اور جماعت ترقی کرنے لگی یہاں تک کہ تقسیم ملک کے وقت جماعت کی تعداد درجنوں افراد پر مشتمل تھی۔ ان میں سے کچھ خاندان پاکستان ہجرت کر گئے اور کچھ خاندان وادئ کشمیر کی طرف ہجرت کر گئے جہاں قدرے امن تھا اور پھر علاقہ میں مکمل امن بحال ہونے کے بعد دوبارہ ہموسان واپس آ گئے ان میں سلطان ٹھاکر نمبردار اور ان کے بیٹے شامل تھے پھر پاکستان ہجرت کرنے والے خاندانوں سے غلام رسول کھانڈے نمبردار کے دو بیٹے عبداللہ کھانڈے اور سبحان کھانڈے بھی پاکستان سے واپس ہموسان کشمیر واپس چلے گئے اور ہموسان جو 1947ء میں بالکل اجڑ گیا تھا۔ دوبارہ آباد ہو گیا اور آج محض اللہ کے فضل سے وہاں ایک بڑی جماعت قائم ہے اور دو منزلہ بیت الذکر تعمیر کی ہوئی ہے۔ مرکز قادیان سے ایک معلّم جماعت کی تربیت کے لئے متعین ہے۔

1947ء میں پرانی بیت الذکر ہندو بلوائیوں نے جلا دی تھی اور اس بیت میں ہمارے ایک بزرگ جو خواجہ عبدالعزیز مرحوم سابق صدر جماعت احمدیہ گرمولہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ کے والد اور موجودہ مربی سلسلہ بلغاریہ مکرم محمد اشرف ضیاء کے دادا تھے۔ بیت کے اندر ہی جل کر شہید ہو گئے تھے۔ عارف ٹھاکر جن کا پہلے ذکر ہو چکا ہے وہ بہت ضعیف تھے۔ ہندو بلوائیوں نے انہیں بھی شہید کر دیا تھا۔

یہاں یہ بات قابل ذکر اور دلچسپی سے خالی نہیں کہ اسی گاؤں ہموسان (کشمیر) کا ایک شدید مخالف احمدیت غلام احمد نائک پورے علاقے میں جادوٹونے کا ماہر تھا علاقہ کے لوگ اس سے خائف رہتے تھے کہیں جادوٹونے سے نقصان نہ پہنچا دے۔ ان کے اپنے بیان کے مطابق ان کا پیر بھی ان کے سامنے چارپائی پر بیٹھنے سے گریز کرتا تھا لیکن کسی احمدی پر اس کے کسی جادو کا اثر نہیں ہوتا تھا۔ یہ چیز ان کے لئے پریشان کن تھی اسی دوران غلام احمد نائک کا چھوٹا بھائی عبدالرحمٰن نائک احمدی ہو گیا بڑے بھائی نے بہت مخالفت کی اور تکالیف دیں لیکن وہ احمدیت پر صدق دل سے قائم رہا۔

آخر بڑے بھائی نے خدا کی طرف رجوع کیا اور کئی دن تک اللہ سے دعا کرتے رہے کہ میری رہنمائی فرما میرا بھائی مجھ سے دور ہو گیا ہے۔ ان کا بیان ہے کہ آخر ایک دن انہوں نے خواب میں دیکھا کہ ایک مجمع میں حضرت خلیفہ ثانی درمیان میں تشریف فرما ہیں اور ایک شخص غلام احمد نائک کو کہتا ہے کہ یہ اس وقت کا امام ہے۔ اس خواب کے کچھ عرصہ بعد غلام احمد نائک قادیان گیا۔ وہاں پر انہوں نے حضرت مصلح موعود کو دیکھا تو ہو بہو وہی چہرہ تھا جو انہوں نے خواب میں دیکھا تھا۔ بعد ازاں وہیں بیعت کر لی اور اپنے سابقہ طرز عمل سے توبہ کر لی اس وقت بھی بقید حیات ہیں اور ربوہ میں رہائش پذیر ہیں۔ ایک اندازے کے مطابق عمر 115 سال کے قریب ہے اور موصی ہیں۔ البتہ یادداشت کافی حد تک کمزور ہو چکی ہے۔ عبدالاحد ٹھاکر جو کہ ہموسان کے ابتدائی احمدیوں میں سے تھے کے پوتے منظور صادق اور خواجہ محمد یوسف اور ان کے بچے اس وقت بھی راولپنڈی جماعت کی خدمت میں ہمہ وقت مصروف عمل ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر دے۔ آمین

عبدالرحمٰن نائک فرقان فورس میں خدمات سرانجام دیتے ہوئے نہر جہلم میں نہاتے ہوئے ڈوب کر شہید ہو گئے تھے۔

میرے سسر خواجہ عبدالعزیز مرحوم نے 1935ء میں بیعت کی تھی ان کی قبول احمدیت کا سبب بھی ایک غیر از جماعت مولوی کا طرز عمل بنا۔ ہوا یہ کہ ان کا ایک نابالغ بیٹا فوت ہوا۔ انہوں نے اپنے ایک بھائی مولوی صاحب کو دوسرے گاؤں سے بلانے کے لئے بھیجا تاکہ جنازہ پڑھائے۔ اتفاقاً مولوی صاحب کسی دوسرے گاؤں سے ختم دے کر واپس گھر کی طرف جا رہے تھے۔ خواجہ صاحب کے بھائی نے ہموسان جنازہ پڑھانے کے لئے چلنے کو کہا مولوی صاحب نے خواجہ صاحب کے بھائی کو یہ کہتے ہوئے ڈانٹ دیا کہ کیا مولوی کو راستہ سے پکڑ کر جنازہ پڑھانے لے کر جایا جاتا ہے۔ میں پہلے گھر جاؤں گا تم جا کر میرے لئے گھوڑے کی سواری کا بندوبست کر کے لاؤ پھر تمہارے ساتھ چلوں گا۔ پیغام دینے والا واپس اپنے گھر آیا اور مولوی صاحب کے جواب سے خواجہ صاحب کو مطلع کیا۔ اس پر خواجہ صاحب نے مولوی غلام محمد شاہ صاحب احمدی معلم سے بچے کا جنازہ پڑھانے کی درخواست کی۔ احمدی معلم اس وقت خواجہ صاحب سے بچے کی وفات پر ان کے گھر تعزیت کے لئے گئے ہوئے تھے۔ مولوی صاحب نے فوری طور پر بچے کی تجہیز و تکفین کے انتظامات کا بندوبست کیا اور بچے کا جنازہ پڑھایا۔ خواجہ صاحب احمدی مولوی کے اس حسن سلوک سے بہت متاثر ہوئے۔ خواجہ صاحب پہلے ہی مناظرہ والے واقعہ سے متاثر تھے لہٰذا اگلے ہی دن بیعت کر کے احمدیت میں داخل ہو گئے۔ خواجہ صاحب مرحوم کا ایک بیٹا مکرم محمد اشرف ضیاء مربی سلسلہ ہیں اور آجکل بلغاریہ میں خدمت دین کا فریضہ سرانجام دے رہے ہیں۔ مربی صاحب کے والد ان کی غیر موجودگی میں ہی فوت ہو گئے تھے۔ والد صاحب کی فوتگی کے وقت محمد اشرف ضیاء صاحب بلغاریہ میں ہی خدمت دین میں مصروف تھے۔

مربی صاحب کی والدہ اور میری خوش دامن عبدالرحمٰن نائک شہید کی بیوہ تھیں اور خواجہ صاحب سے نکاح ثانی کیا تھا جب 1950ء میں جلسہ سالانہ کے موقع پر ربوہ آئیں۔ خلیفۃ المسیح الثانی سے ملاقات پر اپنا تعارف کروایا تو حضور نے فوراً سوال کیا کہ کیا آپ اسی ہموسان گاؤں کی رہنے والی ہیں جہاں کا عبدالقادر

(جو کہ جذام کا دائمی مریض تھا) اور حضرت خلیفہ اول کے علاج سے تندرست ہو گیا تھا اور بعد میں واپس اپنے گاؤں ہموسان چلا گیا تھا تو انہوں نے جواب دیا جی حضور میں اسی گاؤں ہموسان کی رہنے والی ہوں اور عبدالرحمٰن نائک شہید کی بیوہ ہوں اس پر حضور نے دوسرا سوال کیا کہ آپ اس عبدالرحمٰن کی بیوہ ہیں جو فرقان فورس میں خدمت کے دوران جہلم نہر میں ڈوب کر شہید ہوا تھا تو اس نے جواب دیا جی حضور میں وہی ہوں۔ ان سوالات سے حضرت مصلح موعود کی یادداشت کا اندازہ لگانا کوئی مشکل نہیں۔

میرے والد مرحوم مکرم خواجہ عبدالرحیم صاحب نے بھی احمدیت ایک خواب کی بنا پر قبول کی تھی میرے والد صاحب شاید ہموسان میں احمدیت قبول کرنے والوں میں سب سے آخری نمبر پر تھے ان کا بیان ہے کہ جب گاؤں کے اکثر لوگوں نے احمدیت قبول کر لی تو میں نے اپنے غیر احمدی مولوی سے اس بارہ میں صحیح حقیقت بیان کرنے کی درخواست کی تو وہ کوئی تسلی بخش جواب نہ دے سکا۔ والد صاحب کا بیان ہے کہ میں نے بھی اللہ کی طرف رجوع کیا اور دعا کرنی شروع کر دی چند دن بعد ہی خواب میں دکھایا گیا کہ ایک مکان میں بہت سے لوگ جمع ہیں اور ایک بزرگ پگڑی باندھے ہوئے سفید کپڑوں میں ملبوس دیوار کے ساتھ ٹیک لگا کر بیٹھے ہیں اور احباب کو کچھ نصائح فرما رہے ہیں اور تمام لوگ بڑے غور سے سن رہے ہیں۔ والد صاحب بیان کرتے ہیں کہ کچھ عرصہ بعد میں محنت مزدوری کرنے پنجاب چلا گیا وہیں سے قادیان گیا تو اسی بزرگ کو جنہیں خواب میں دیکھا تھا وہ بیت مبارک قادیان میں احباب کو دین کے بارے میں بتا رہے ہیں میں بھی بیٹھ گیا اور بڑے غور سے حضور کی طرف دیکھتا رہا۔

والد صاحب بیان کرتے تھے کہ میں کئی روز قادیان رہا اور حضور کو روزانہ بیت مبارک میں درس دیتے ہوئے دیکھتا تھا جو چہرہ اور نقشہ خواب میں دیکھا تھا وہی نظارہ قادیان میں دیکھا چند دن بعد حضور کے ہاتھ پر دستی بیعت کر لی۔ تقسیم ملک سے پہلے والد مرحوم ہر سال جلسہ سالانہ شروع ہونے سے دو تین ماہ قبل قادیان جاتے وہاں مزدوری کرتے اور جلسہ کے دنوں میں لنگر خانہ مسیح موعود پر خدمات سرانجام دیتے۔ حضرت مصلح موعود کشمیر سے آنے والے غریب احباب سے خصوصی شفقت کا سلوک فرماتے تھے اور انہیں خدمت کا موقع دیتے تھے۔

میرے گاؤں ہموسان (کشمیر) میں احمدیت کے نفوذ کی یہ مختصر مگر ایمان افروز داستان ہے یہ تمام واقعات ہمارے بزرگوں نے ہم سے بیان کئے تھے جو کہ اس دنیا سے اب رخصت ہو چکے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمارے ان بزرگوں کے درجات بلند فرمائے اور اپنی خاص شفقت کا سلوک فرمائے جن کی بدولت ہمیں احمدیت کی روحانی دولت ورثہ میں ملی ہے۔ (آمین)

نازیوں کے ہاتھوں خانہ بدوشوں پر ہونے والے مظالم

دنیا کی شاید ہی کوئی ایسی قوم ہو جس پر خانہ بدوشوں سے زیادہ مظالم روا رکھے گئے ہوں۔ تاریخ انسانی میں اگرچہ بہت سی قوموں پر عرصۂ حیات تنگ کیا گیا، ان استحصال زدہ اقوام میں مسلمان، یہودی، عیسائی، ہندوؤں کے ساتھ، دیگر مذاہب کے ماننے والے اور مختلف زبان بولنے والے بہت سی نسلوں کے لوگ شامل ہیں، ان اقوام پر اور خانہ بدوشوں پر روا رکھے جانے والے مظالم میں بنیادی فرق یہ رہا کہ دیگر اقوام کو ظلم کی اندھیری رات گزارنے کے بعد صبح کا سورج دیکھنا نصیب ہوا۔ دوسری طرف خانہ بدوشوں کے ساتھ تاریخ نے عجب معاملہ کیا۔ ویدک دور میں آریاؤں نے ان پر مظالم کا جو سلسلہ شروع کیا تھا وہ آج تک اپنی پوری شدومد کے ساتھ جاری وساری ہے۔ ہزاروں سال گزرنے کے بعد بھی وہ چھت جیسی نعمت سے محروم، صحرا بہ صحرا بھٹک رہے ہیں۔ کوئی ملک انہیں اپنا شہری تسلیم کرنے کیلئے تیار نہیں ہے۔ دوسرا بنیادی فرق یہ ہے کہ دیگر اقوام پر ہونے والے مظالم کسی خاص خطے یا ملک تک محدود رہے، جبکہ خانہ بدوش پوری دنیا میں دھتکارے گئے۔ ہٹلر نے اقتدار سنبھالتے ہی ان مظالم کی انتہا کر دی۔ جنگ عظیم کے دوران تقریباً پانچ سے چھ لاکھ خانہ بدوش نازیوں کے ہاتھوں یورپ کے مختلف خطوں میں مارے گئے۔ بہت سے تاریخ دان ہٹلر کے ہاتھوں یہودیوں کے قتل عام کو خانہ بدوشوں کے قتل عام کے ساتھ بیان کرتے ہیں۔ فرق صرف اتنا ہے کہ یہودیوں کے ہاتھوں میں پرنٹ اور الیکٹرونک میڈیا ہے اس لئے انہوں نے اپنی بربادی کے قصے دنیا کو تسلسل کے ساتھ سنا کر اپنی مظلومیت کا سکہ رائج الوقت کرا لیا۔ جب کہ خانہ بدوشوں کے پاس نہ طاقت ہے، نہ پیسہ۔ نتیجتاً ان کی بپتائیں سننے والا یا دنیا کو سنانے والا کوئی نہیں ملا اور وہ ہر دور میں کھوٹے سکے ہی رہے۔

ہٹلر کے دور حکومت میں اس کے باڈی گارڈ دستے کی قیادت کرنے والا جرمن پولیس کا سربراہ Heinrich Himmler نے جپسیوں کے خلاف کارروائی کرنے کیلئے Reich Central Office کے نام سے ایک ادارہ قائم کیا تھا۔ اس سلسلے میں قانون سازی بھی کی گئی۔ 15 ستمبر 1935ء کو بدنام زمانہ قوانین Nuremberg Laws سامنے آئے، جن میں Law for prevention of Hereditarily Diseased progeny (قانون برائے موروثی بیمار نسلوں کا تدارک) اور دوسرا قانون Law against Dangerous Habitual Criminals (خطرناک عادی مجرموں کے خلاف قانون) شامل تھے۔ اس قانون کے تحت آریا نسل کے جرمنوں کو یہودیوں، خانہ بدوشوں اور دیگر سامی النسل قوموں سے دور رہنے کی سخت تاکید کی گئی۔ جرمن مردوں کو یہودیوں اور خانہ بدوشوں سے شادی کرنے کی بھی اجازت نہ تھی۔ ان ظالمانہ قوانین کے تحت ہزاروں خانہ بدوشوں کو گرفتار کر کے انہیں اولاد پیدا کرنے کی صلاحیتوں سے محروم کر دیا گیا، تاکہ بیمار نسلوں کا خاتمہ کیا جا سکے۔

1936ء کے برلن اولمپک گیمز کے افتتاح سے پہلے جرمن پولیس کو حکم دیا گیا کہ وہ ''عظیم برلن'' سے تمام خانہ بدوشوں کو نکال کر انہیں دور افتادہ جگہوں پر محصور کر دے تاکہ برلن کی عظمت اور خوبصورتی کو دنیا والوں کے سامنے بہتر طور پر اجاگر کیا جا سکے۔ چنانچہ مشرقی برلن میں واقع قبرستان کے قریب ایک بڑے میدان کو کیمپ کی شکل دی گئی اور ہزاروں خانہ بدوشوں کو جبراً بھیڑ بکریوں کی طرح ان کے گھروں سے بے دخل کر کے ان کیمپوں میں منتقل کر دیا گیا۔ ان کیمپوں میں ان کی آزادانہ نقل وحرکت پر پابندی لگا دی گئی۔ گندگی، خوراک کی کمی اور کم جگہ کی وجہ سے یہ میدان بہت سے خانہ بدوشوں کیلئے ان کی آخری آرام گاہ ثابت ہوا۔ جنگ عظیم دوم کے دوران ان مظالم میں شدت آ گئی۔ 1941ء میں نازیوں نے جپسیوں کو موت کے حوالے کرنے کا حتمی فیصلہ کر لیا تھا۔ اسی سال یوگوسلاویہ میں یہودیوں اور جپسیوں کا قتل عام شروع ہوا۔ انہیں ٹرکوں میں بٹھا کر جنگل میں لے جایا جاتا، جہاں انہیں گولیاں مار دی جاتیں۔ نازیوں نے یہودیوں اور خانہ بدوشوں کو پکڑنے کیلئے اپنے مشرقی یورپی مقبوضات میں Einsatzruppen (گشتی قاتل دستے) بنائے تھے، جو ان کی بستیوں پر دھاوا بول کر ان کا قتل عام کرتے تھے۔

جپسیوں کو سب سے زیادہ نقصان ہنگری میں اٹھانا پڑا، جہاں یورپ کے کل جپسیوں کی تین چوتھائی آبادی رہتی تھی۔ ایک اندازے کے مطابق ہنگری میں دو لاکھ جپسیوں کو موت کے گھاٹ اتارا گیا۔ ہٹلر کے دست راز ''ہملر'' نے خانہ بدوشوں کے بہت سے قبائل کو 16 دسمبر 1942ء میں جرمنی سے بے دخل کر کے پولینڈ میں واقع جرمنی کے زیر تسلط قصبے Auschwitz کے اذیتی کیمپ میں پہنچایا۔ یہ کیمپ ڈیڑھ سو میل پر پھیلا ہوا تھا جہاں خانہ بدوشوں کے علاوہ یہودیوں اور روس کی ریڈ آرمی کے گرفتار سپاہیوں کو اذیتیں دے کر مار دیا تھا۔ دو ہزار قیدیوں کو ایک ہی وقت میں زہریلی گیس کے ذریعے موت کی نیند سلا دیا جاتا۔ اس کیمپ کے سربراہ Rudolf Hoss نے بعد میں انکشاف کیا کہ پندرہ لاکھ کے قریب قیدیوں کو Ausclhwitz کے کیمپ میں ہلاک کیا گیا جس میں ایک بڑی تعداد خانہ بدوشوں کی بھی تھی۔

نازیوں کے ہاتھوں دوسری جنگ عظیم میں کتنے خانہ بدوشوں کو ہلاک کیا گیا؟ اس سوال کا حتمی جواب دینا مشکل ہے۔ جنگ عظیم دوئم کے آغاز میں یورپی خانہ بندوشوں کی مجموعی تعداد دس لاکھ ستر ہزار چار سو تھی۔ شمالی مغربی یورپ میں اکتالیس ہزار دو سو، وسطی یورپ میں دو لاکھ چوبیس ہزار تین سو، جنوبی یورپ میں دو لاکھ پچیس ہزار اور مشرقی یورپ میں پانچ لاکھ ستائیس ہزار خانہ بدوش آباد تھے۔ ایک محتاط اندازے کے مطابق پورے یورپ کے خانہ بدوشوں کی تعداد میں سے پچیس سے تیس فیصد تعداد اس عظیم قتل عام کی نذر ہوئی۔ جنگ کے خاتمے کے بعد صرف یہودیوں کے زخموں پر مرہم رکھا گیا، خانہ بدوشوں کو تاریخ کے اس اہم موڑ پر ایک بار پھر دھتکار دیا گیا۔ اگرچہ جنگ کے اختتام کے بعد انہیں جرمنی میں دوبارہ بحال کر دیا گیا، تاہم آج بھی مغرب ومشرق میں ان کے زخموں پر مرہم رکھنے کے بجائے ان پر مسلسل چرکے لگائے جا رہے ہیں۔ ان کے یہ زخم دنیا کو دکھائی تو دیتے ہیں، مگر کوئی ان کی تکلیف محسوس کرنے کو تیار نہیں ہے۔ جرمنی کے سابق چانسلر ہلمٹ کوہل نے 1982ء میں اس بات کا اقرار کیا کہ خانہ بدوشوں کو نازی نسل پرستانہ نظریات کے عتاب کا شکار ہونا پڑا تھا۔

(سنڈے ایکسپریس 26 نومبر 2006ء صفحہ 4)

قیام الصلوٰۃ کی برکت

حضرت خواجہ عبدالرحمان صاحب رفیق حضرت مسیح موعود صوم وصلوٰۃ کے اس قدر پابند تھے کہ ایک بار جب ریاست جموں وکشمیر کے کنسرویٹراں فارسٹس پنڈت دیوی سرن ان کے علاقہ کا دورہ کر رہے تھے تو دوران کام میں نماز قضاء نہ ہونے دی اور خواجہ صاحب اپنی نماز میں محو ہو گئے۔ پنڈت کو ایک...... ماتحت افسر کا یہ کام تعصب کی وجہ سے ناپسند ہوا اور معطل کر کے حکم دیا کہ خواجہ صاحب کو جا کر کسی...... کی امامت سنبھال لینی چاہئے کہ وہ رینج افسری کے اہل نہیں ہیں۔ خواجہ صاحب نے اپنا بستر بوریا باندھا اور اپنے گاؤں موضع آسنور خاموشی سے چلے گئے۔ پانچ وقت بیت الذکر میں باجماعت نمازوں کا التزام جاری رہا۔ اپنی دینی و دنیوی بہتری کے لئے اپنے مولیٰ کریم کے حضور گڑگڑانا ان کا شیوہ تھا۔ ابھی چند ہی دن گزرے تھے کہ دیوی سرن افسر نے خواجہ صاحب کی بحالی کے احکام صادر کئے حالانکہ خواجہ صاحب نے بحالی کی نہ کوئی درخواست کی اور نہ کوئی سفارشی بھیجا۔

(تاریخ احمدیت جموں وکشمیر ص 34)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 74515 میں امۃ المجیب

بنت عزیز احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کریم پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 3 رتی 5 ماشے 1 تولہ مالیتی اندازاً -/19000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔امتہ المجیب۔گواہ شد نمبر 1 محمد لطیف ولد غلام نبی۔گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد ولد محمد شریف

مسل نمبر 74516 میں سحر النساء

بنت عزیز احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کریم پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔سحر النساء۔گواہ شد نمبر 1 محمد لطیف ولد غلام نبی۔گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد ولد محمد شریف

مسل نمبر 74517 میں ثمینہ سمیرہ

بنت منیر احمد جاوید قوم آرائیں پیشہ......عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کریم پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور اڑھائی تولے مالیتی اندازاً -/33000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ثمینہ سمیرہ۔ گواہ شد نمبر 1 منیر احمد جاوید والد الموصی۔گواہ شد نمبر 2 حافظ عامر شہزاد ولد منیر احمد جاوید

مسل نمبر 74518 میں طاہر احمد مغل

ولد فضل احمد مغل قوم مغل پیشہ کاروبار عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کمپیوٹر مع پرنٹر مالیتی -/18000 روپے (2) موٹر سائیکل مالیتی -/50000 روپے (3) موبائیل 2 عدد مالیتی -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔طاہر احمد مغل۔گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر محمد ایوب ولد محمد حنیف۔گواہ شد نمبر 2 محمد اشرف ولد عبدالعزیز

مسل نمبر 74519 میں عارفہ غزل

بنت منیر احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نشتر ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1/2 تولہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔عارفہ غزل۔گواہ شد نمبر 1 ندیم انور ولد محمد انور۔گواہ شد نمبر 2 ندیم احمد خان ولد کریم احمد خان

مسل نمبر 74520 میں عائشہ احمد

زوجہ ندیم احمد خان قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن توحید پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے (2) طلائی زیور 8 تولے مالیتی اندازاً -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔عائشہ احمد۔گواہ شد نمبر 1 ندیم انور ولد محمد انور۔گواہ شد نمبر 2 ندیم احمد خان خاوند موصیہ

مسل نمبر 74521 میں نعیم احمد سعید

ولد سعید احمد ناصر قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گنج مغل پورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔نعیم احمد سعید۔گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد ولد محمود احمد۔گواہ شد نمبر 2 لطیف احمد ڈار ولد محمد اسماعیل ڈار

مسل نمبر 74522 میں رضیہ نعیم

زوجہ نعیم احمد سعید قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مغل پورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-8-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/30000 روپے (2) طلائی زیور اندازاً پونے دو تولے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔رضیہ نعیم۔گواہ شد نمبر 1 لطیف احمد ڈار ولد محمد اسماعیل ڈار۔گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد ولد محمود احمد

مسل نمبر 74523 میں عبدالنوید

ولد چوہدری عبدالحمید قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مغل پورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عبدالنوید۔گواہ شد نمبر 1 لطیف احمد ڈار ولد محمد اسماعیل ڈار۔گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد ولد محمود احمد

مسل نمبر 74524 میں محمد اکرم

ولد چوہدری احمد خان قوم سندھو پیشہ ملازمت عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مغل پورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان 10 مرلے کا 1/2 حصہ مالیتی -/1000000 روپے (2) از ترکہ والد مرحوم زرعی اراضی 2 ایکڑ واقع چک نمبر 43 جنوبی سرگودھا مالیتی -/600000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/7000+2500 روپے ماہوار بصورت ملازمت + پنشن مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/10000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے میں

تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اکرم۔ گواہ شد نمبر 1 ملک گلزار احمد ولد چوہدری فضل احمد۔ گواہ شد نمبر 2 لطیف احمد ڈار ولد محمد اسماعیل ڈار

مسل نمبر 74525 میں یاسر منصور احمد زیروی

ولد ثاقب زیروی قوم راجپوت پیشہ صحافت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹمپل روڈ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) آبائی مکان مالیتی اڑھائی مرلہ کا حصہ دار ہوں اندازاً مالیتی -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9000 روپے ماہوار بصورت ...... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ یاسر منصور احمد زیروی ۔ گواہ شد نمبر 1 احمد رضا وصیت نمبر 47481 ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد ایوب قمر ولد احمد دین

مسل نمبر 74526 میں محمد احمد مبشر زیروی

ولد محمد بشیر زیروی قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹمپل روڈ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) آبائی مکان میں اڑھائی مرلہ حصہ اندازاً مالیتی -/800000 روپے (2) کار مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ محمد احمد مبشر زیروی۔ گواہ شد نمبر 1 عمیر احمد ولد لئیق احمد گواہ شد نمبر 2 احمد رضا ولد میاں وزیر احمد

مسل نمبر 74527 میں محمد ایوب قمر

ولد احمد دین قوم مغل پیشہ ٹھیکیداری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلامیہ پارک لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کار مالیتی -/250000 روپے (2) مکان 2 مرلہ مالیتی -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/16000 روپے ماہوار بصورت کام مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ محمد ایوب قمر۔ گواہ شد نمبر 1 احمد رضا وصیت نمبر 47481۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالواحد ولد احمد دین

مسل نمبر 74528 میں اسد عمران

ولد محمد ایوب قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو اسلامیہ پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ اسد عمران ۔ گواہ شد نمبر 1 راشد احمد وصیت نمبر 47477۔ گواہ شد نمبر 2 احمد رضا وصیت نمبر 47481

مسل نمبر 74529 میں عمر احمد

ولد لئیق احمد قوم انصاری پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مزنگ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ عمر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عمیر احمد وصیت نمبر 47888۔ گواہ شد نمبر 2 احمد رضا ولد میاں وزیر احمد

مسل نمبر 74530 میں وسیم احمد

ولد عبدالقدوس قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/63000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ وسیم احمد۔ گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد وصیت نمبر 19473۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالمنان وصیت نمبر 32462

مسل نمبر 74531 میں اکبر علی

ولد محمد ابراہیم قوم سندھو پیشہ دوکانداری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شوکت آباد کالونی ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 7 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/200000 روپے (2) بینک بیلنس -/20000 روپے (3) دوکان کا سامان مالیتی -/100000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اکبر علی۔ گواہ شد نمبر 1 حفیظ احمد شہزاد مربی سلسلہ ولد نذیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مسرور احمد چانڈیو مربی سلسلہ ولد نور حسین چانڈیو

مسل نمبر 74532 میں محمد اشرف کاہلوں

ولد علی احمد قوم جٹ کاہلوں پیشہ پنشنر عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک جید نمبر 16 ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 5/1 ایکڑ 2 کنال واقع چک نمبر 15/R.B اندازاً مالیتی -/1600000 روپے (2) رہائشی مکان مالیتی -/400000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/5191 روپے ماہوار بصورت ...... مل رہے ہیں ۔اور مبلغ -/40000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ محمد شریف کاہلوں ۔ گواہ شد نمبر 1 داؤد احمد ولد علی احمد۔ گواہ شد نمبر 2 حفیظ احمد ولد داؤد احمد

مسل نمبر 74533 میں داؤد احمد کاہلوں

ولد علی احمد قوم جٹ پیشہ پنشنر عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جید چک نمبر 16 ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 7/1 ایکڑ مالیتی اندازاً -/2100000 روپے (2) 7 مرلے رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/300000 روپے (3) حویلی نما پلاٹ 10 مرلہ مالیتی اندازاً -/200000 روپے (4) بینک بیلنس -/500000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/14126 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں ۔اور مبلغ -/50000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ داؤد احمد کاہلوں ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد شریف ولد علی محمد۔ گواہ شد نمبر 2 حفیظ احمد ولد داؤد احمد

مسل نمبر 74534 میں ظفر احمد بھٹی

ولد چراغ دین بھٹی قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ترگڑی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ساڑھے تین مرلہ مکان مالیتی اندازاً -/70000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ظفر احمد بھٹی۔ گواہ شد نمبر 1 ملک داؤد مظفر ولد ملک محمد دین۔ گواہ شد نمبر 2 رانا طاہر احمد مربی سلسلہ ولد رانا اختر حسین

مسل نمبر 74535 میں سلمہ نسرین

زوجہ ملک محمد شہباز قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت 1981ء ساکن فیروز والا ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-8-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی ایک ایکڑ مالیتی -/300000 روپے (2) مشترکہ مکان مالیتی -/450000 روپے کا حصہ اس میں میری والدہ اور ایک بہن حصہ دار ہیں۔ (3) طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/45000 روپے بشمول حق مہر ادا شدہ بصورت زیور۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ سلمہ نسرین۔ گواہ شد نمبر 1 ملک محمد شہباز خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 جاوید حمید ولد حمید احمد

مسل نمبر 74536 میں امانت اللہ

ولد عبدالرشید قوم بھٹی پیشہ مزدوری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ترگڑی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ امانت اللہ۔ گواہ شد نمبر 1 محدث خلیل وصیت نمبر 43860۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالمجید بھٹی ولد محمد حسین بھٹی

مسل نمبر 74537 میں رفعت ناصرہ

زوجہ ناصر احمد ریاض خاں کرمانی قوم ڈھلوں پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ترگڑی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ رفعت ناصرہ۔ گواہ شد نمبر 1 محدث خلیل وصیت نمبر 43860۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ریاض خاوند موصیہ

مسل نمبر 74538 میں عبدالحمید

ولد شیر محمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ زراعت عمر 70 سال بیعت 1960ء ساکن ڈیرہ بھکسیاں ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی ساڑھے تین ایکڑ واقع بھکھی آنہ مالیتی -/2100000 روپے (2) اڑھائی مرلے رہائشی مکان مالیتی -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت ٹھیکہ زمین مبلغ -/45000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالحمید۔ گواہ شد نمبر 1 منیر احمد ولد لال دین۔ گواہ شد نمبر 2 علی حسنین وصیت نمبر 36856

مسل نمبر 74539 میں منیرہ بیگم

زوجہ ملک محمد سرور قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چونڈہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 3 تولے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ منیرہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 قیصر احمد ولد سرور ملک۔ گواہ شد نمبر 2 محمد سرور ولد محمد سردار

مسل نمبر 74540 میں قیصرہ جبین

بنت ملک محمد سرور قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چونڈہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 3 عدد انگوٹھی بوزن 7 ماشہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ قیصرہ جبین۔ گواہ شد نمبر 1 قیصر احمد ولد سرور ملک۔ گواہ شد نمبر 2 محمد سرور ولد محمد سردار

مسل نمبر 74541 میں حفیظ بیگم

زوجہ مبارک احمد قوم گوجر پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ریلو کے ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی کانٹے 1 تولہ مالیتی 15000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ حفیظ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 الطاف حسین وصیت نمبر 8689۔ گواہ شد نمبر 2 احسن محمود میلو ولد رشید احمد میلو

مسل نمبر 74542 میں مبارک احمد

ولد چوہدری فتح محمد قوم گوجر پیشہ زمینداری عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ریلو کے ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 2 ایکڑ واقع ریلو کے مالیتی -/1000000 روپے (2) زرعی اراضی ساڑھے سات ایکڑ واقع حمزہ کھرولیاں مالیتی -/3200000 روپے (3) سکنی مکان کا 1/2 حصہ مالیتی اندازاً -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/112000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبارک احمد۔ گواہ شد نمبر 1 الطاف حسین وصیت نمبر 8689۔ گواہ شد نمبر 2 احسن محمود میلو ولد رشید احمد میلو

مسل نمبر 74543 میں مرزا وسیم احمد

ولد مرزا افتخار احمد اختر قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خانیوال شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ مکان بمعہ دوکان برقبہ 3 مرلہ واقع خانیوال شہر اندازاً

مالیتی -/7000000 روپے کا شرعی حصہ۔ جائیداد بالا میں 3 بھائی 4 بہنیں والدہ محترمہ ایک چچا زاد بھائی ایک اور چچا زاد بہن حصہ دار ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/18000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مرزا وسیم احمد۔ گواہ شد نمبر1 راجہ مبارک احمد وصیت نمبر 26571۔ گواہ شد نمبر2 چوہدری عبدالمجید باجوہ وصیت نمبر 50437

مسل نمبر 74544 میں زاہدہ فیاض

زوجہ فیاض احمد ناصر قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ زاہدہ فیاض۔ گواہ شد نمبر 1 فیاض احمد ناصر خاوند موصیہ وصیت نمبر 36349 گواہ شد نمبر 2 عتیق احمد باجوہ مربی سلسلہ وصیت نمبر 27488

مسل نمبر 74545 میں طاہرہ اختر

زوجہ محمد ساجد آفتاب قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آرام باڑی ضلع کوٹلی (A.K) بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/400000 روپے اداشدہ بصورت طلائی زیور 3 تولے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طاہرہ اختر۔ گواہ شد نمبر1 انعام الرحمٰن مربی سلسلہ ولد ماسٹر عبدالرحمٰن اتالیق۔ گواہ شد نمبر2 منظور احمد ولد امام دین

مسل نمبر 74546 میں محمد ساجد آفتاب

ولد محمد صادق آفتاب قوم گجر پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آرام باڑی ضلع کوٹلی (A.K) بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد ساجد آفتاب۔ گواہ شد نمبر 1 انعام الرحمٰن مربی سلسلہ ولد ماسٹر عبدالرحمٰن اتالیق۔ گواہ شد نمبر2 محبوب احمد ولد امام دین

مسل نمبر 74547 میں یاسمین فرید

زوجہ محمد فرید قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوئی ضلع کوٹلی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-8-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/75000 روپے اداشدہ بصورت زیور (2) طلائی زیور 2 تولے مالیتی اندازاً -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ یاسمین فرید۔ گواہ شد نمبر1 محمد جاوید ولد غلام محی الدین۔ گواہ شد نمبر2 بابو محمد اعظم ولد اللہ دتہ

مسل نمبر 74548 میں محمد کلیم

ولد صوبیدار محمد صادق قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آرام باڑی ضلع کوٹلی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد کلیم۔ گواہ شد نمبر 1 منظور احمد ولد امام دین۔ گواہ شد نمبر2 محبوب احمد ولد امام دین

مسل نمبر 74549 میں مقبول احمد ناز

ولد محمد صادق قوم گجر پیشہ تجارت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آرام باڑی ضلع کوٹلی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مقبول احمد ناز۔ گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد بھٹی مربی سلسلہ ولد کرم دین بشیر۔ گواہ شد نمبر2 رضوان نسیم خاں ولد محمد نسیم احمد خاں

مسل نمبر 74550 میں نصرت زہرہ

زوجہ مقبول احمد ناز قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آرام باڑی ضلع کوٹلی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ طلائی زیور 2 تولے مالیتی اندازاً -/32000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نصرت زہرہ۔ گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد بھٹی مربی سلسلہ ولد کرم الدین بشیر۔ گواہ شد نمبر2 رضوان نسیم خاں ولد محمد نسیم احمد خاں

مسل نمبر 74551 میں بشریٰ انعام

زوجہ انعام الرحمٰن قوم قاضی پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آرام باڑی ضلع کوٹلی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-8-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے (2) طلائی زیور اندازاً مالیتی -/70000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ انعام۔ گواہ شد نمبر 1 انعام الرحمٰن مربی سلسلہ خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر2 منظور احمد ولد امام دین

مسل نمبر 74552 میں نجیب احمد

ولد منور احمد قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نکیال ضلع میرپور A.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نجیب احمد۔ گواہ شد نمبر1 مبارک احمد ولد محمد فاروق۔ گواہ شد نمبر2 فرید احمد ولد منور احمد

مسل نمبر 74553 میں مظفر احمد عالم

ولد مبارک احمد عالم (مرحوم) قوم جنجوعہ راجپوت پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑ کا ضلع میرپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو

گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/3500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ مظفر احمد عالم۔گواہ شد نمبر1 مشتاق احمد ولد محمد عالم۔گواہ شد نمبر2 محمد بشیر ولد محمد عالم

مسل نمبر 74554 میں سیدہ مریم صدیقہ

زوجہ سید عبدالسلام قوم سید پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان جوہر کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند-/20000 روپے (2) طلائی زیور 104 گرام مالیتی -/89100 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/33500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔سیدہ مریم صدیقہ۔گواہ شد نمبر1 سید عبدالسلام خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر2 سید بشیر احمد وصیت نمبر 21746

مسل نمبر 74555 میں ملک نصیر احمد

ولد ملک بشیر احمد قوم ملک اعوان پیشہ الیکٹرک ورکس (سکھلائی) عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمود آباد جہلم بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) بینک بیلنس-/30000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ ملک نصیر احمد۔گواہ شد نمبر1 بشیر احمد خاں مربی سلسلہ ولد مجید احمد خاں عارف۔گواہ شد نمبر 2 راجہ انوار احمد ولد محمد صادق

مسل نمبر 74556 میں راجہ اسد احمد

ولد راجہ محمد رفیق قوم راجہ پیشہ سینٹری ورکس (سکھلائی) عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمود آباد جہلم بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت سینٹری ورکس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔راجہ اسد احمد۔گواہ شد نمبر1 راجہ آفتاب احمد ولد شریف احمد۔گواہ شد نمبر2 بشیر احمد خاں مربی سلسلہ ولد مجید احمد خاں عارف

مسل نمبر 74557 میں احمد حمید

ولد عبدالحمید قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمود آباد جہلم بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔احمد حمید۔گواہ شد نمبر1 بشیر احمد خاں مربی سلسلہ ولد مجید احمد خاں (مرحوم)۔گواہ شد نمبر2 ملک محمد سلمان ولد ملک محمد اختر

درخواست دعا

مکرم محمد اکرم صاحب ہاشمی دارالعلوم غربی خلیل ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے بھتیجے محمد اقبال ہاشمی ولد مکرم محمد انور صاحب ہاشمی افغاناں کالونی ملتان کا مورخہ 19 نومبر 2007ء کو ایکسیڈنٹ ہوگیا ہے۔وہ موٹر سائیکل پر گھر سے دفتر جارہا تھا کہ کار نے ٹکر ماردی اور وہ بے ہوش ہوکر سڑک پر گرگیا۔اسے فوری طور پر نشتر ہسپتال ملتان داخل کرا دیا گیا ہے۔سر پر چوٹ آئی ہے۔اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہوش آ گیا ہے مگر خود باتیں نہیں کرسکتا۔مخاطب کرنے پر پہچان جاتا ہے اور جواب دیتا ہے اس کی مکمل صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم محمد نواز مومن صاحب بھٹی معلم وقف جدید تحریر کرتے ہیں۔

میری اہلیہ مکرمہ امۃ الحفیظ صاحبہ دارالشکر ربوہ کا فضل عمر ہسپتال ربوہ میں 19 نومبر 2007ء کو پتے کا آپریشن کامیابی سے ہوا ہے۔ابھی I.C.U میں ہیں۔احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپریشن کے بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے اور شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔آمین

مکرم افتخار احمد صاحب باجوہ فیکٹری ایریا احمد ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میری اہلیہ مکرمہ رشیدہ افتخار صاحبہ کے پتے کا آپریشن فضل عمر ہسپتال میں کامیابی سے ہوگیا ہے۔احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو صحت والی لمبی عمر عطا فرمائے اور آپریشن کے بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔آمین

مکرم محمد ادریس عابد صاحب گلشن حدید کراچی تحریر کرتے ہیں کہ میری والدہ محترمہ سائرہ بیگم صاحبہ اہلیہ محترم ماسٹر محمد ابراہیم صاحب شاد برین انفارکشن Brain Infarction کی وجہ سے بیمار ہیں۔مکمل بے ہوشی ہے اور ہسپتال میں داخل ہیں احباب جماعت سے ان کی شفائے کامل وعاجل کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم عبدالمنان صاحب سیکرٹری مال علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کے پتہ کا آپریشن اگلے ہفتہ واپڈا ہسپتال میں متوقع ہے۔نیز ان کے بیٹے ذیشان احمد صاحب کا اپنڈکس کا اپریشن واپڈا ہسپتال میں ہوا ہے۔احباب جماعت سے ان دونوں کی شفاء کاملہ وعاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم پروفیسر شیخ عبدالماجد صاحب سیکرٹری تعلیم القرآن حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بیمار ہیں احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم صفوان احمد صاحب ناظم مجلس اطفال الاحمدیہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کو کرکٹ کھیلتے گیند عینک پر لگا۔اور آنکھ زخمی ہوگئی احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم میاں بشیر احمد صاحب امین جماعت احمدیہ لاہور کو دو ہفتہ پہلے شدید بخار ہوگیا جو کہ ایک ہفتہ تک رہا لیکن اب کمزوری بہت زیادہ ہے احباب سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

طوطوخامن کے مقبرے سے مزید خزانہ دریافت

23 نومبر 1923ء کو مصر میں ہاورڈ کارٹر اور اس کی ٹیم نے طوطوخامن کے مقبرے سے مزید شاندار چیزیں دریافت کیں۔دریافت شدہ پہلے کمرے کے ساتھ جڑا ایک دوسرا کمرہ دریافت کیا گیا جس میں پہلے سے بھی زیادہ خزانہ بھرا ہوا ہے۔کھدائی کرنے والوں نے اندر کے کمرے میں جانے والا دروازہ دریافت کیا جس میں مٹی کی مہر لگی ہوئی تھی جو ابھی تک محفوظ تھا۔انہوں نے اسے بڑی احتیاط سے کھولا اور ان کے سامنے ایک کمرہ نمودار ہوا جسے تین ہزار تین سو ستر سال تک کسی نے نہیں دیکھا تھا۔اندر داخل ہوتے ہی سفید سنگ مرمر کا ظروف نظر آیا جس میں سونے اور چاندی کے نقش ونگار بنے ہوئے تھے۔اس کے اوپر دو شبیہ ایستادہ تھیں۔کمرے کے دو کونوں میں عصائے سلطانی

چھڑیاں اور دوسری نشانیاں رکھی ہوئی تھی جو تمام سونے کی تھیں۔دیواروں پر سونے میں ڈھلے مذہبی کلمات کندہ تھے۔ایک میں فرعون کو سورج کی پوجا کرتے دکھایا گیا تھا۔

خبریں
ملکی اخبارات میں سے

ایمرجنسی کے بعد تمام احکامات کو تحفظ دے دیا گیا

صدر جنرل مشرف نے ایک صدارتی آرڈیننس کے ذریعے ایمرجنسی کے نفاذ 3 نومبر سے لے کر 20 نومبر تک جاری ہونے والے اپنے تمام احکامات کو تحفظ دیا ہے۔ نئے حکم نامے کے مطابق صدر کے ان اقدامات کو کسی عدالت میں چیلنج نہیں کیا جا سکے گا۔ نئی آئینی ترمیم کو آرٹیکل 270 اے اے اے کا نام دیا گیا ہے۔ جس کے تحت ہنگامی حالت کے نفاذ کے بعد آئین میں لائی گئی تبدیلیوں اور نئے قوانین کو آئینی تحفظ فراہم کیا گیا ہے۔ ترمیم کے ذریعے جنوری 2008ء میں ہونے والے عام انتخابات اور ججوں کے حلف کو بھی آئینی تحفظ فراہم کیا گیا ہے۔ صدر جنرل مشرف نے اس حکم نامے کے تحت وفاقی دارالحکومت میں وفاقی ہائی کورٹ کے قیام کی بھی منظوری دی ہے اور اس کی پرنسپل سیٹ اسلام آباد میں ہی ہوگی جس کے بعد چاروں صوبوں کی ہائی کورٹس کے بعد اسلام آباد میں قائم کی جانے والی ہائی کورٹ پانچویں ہائی کورٹ ہوگی۔ اس بارے میں آئین کے آرٹیکل 218 میں ترمیم کی گئی ہے۔

سوات، سیکیورٹی فورسز کا آپریشن گروتھ شروع

وادی سوات کے ضلع شانگلا میں سیکیورٹی فورسز نے گروتھ آپریشن شروع کر دیا ہے سیکیورٹی فورسز بھاری ہتھیاروں اور توپوں سے شرپسندوں کے ٹھکانوں پر گولہ باری کر رہی ہیں۔ 2 روز میں 80 شدت پسند ہلاک ہو چکے ہیں اور متعدد زخمی ہوئے ہیں۔ دوسری جانب قیام امن کے لئے عمائدین کا جرگہ شروع ہو گیا ہے۔ جس میں اہم فیصلے کئے جائیں گے۔ اطلاعات کے مطابق عمائدین نے شدت پسندوں کو علاقہ چھوڑنے کا حکم دیا ہے۔

انتخابات کو شفاف بنانے کے لئے حکمت عملی مرتب کر لی

سیکرٹری الیکشن کمیشن کنور محمد دلشاد نے کہا کہ ملک میں آئندہ عام انتخابات کے صاف شفاف انعقاد کے لئے واضح حکمت عملی ترتیب دی گئی جس کے تحت یو ایس ایڈ کی معاونت سے ٹرانسپیرنٹ بیلٹ باکس تیار کئے گئے تا کہ ایسے شکوک وشبہات کا خاتمہ کیا جا سکے کہ بیلٹ باکس پہلے سے بھرے ہوئے تھے۔ غیر ملکی ماہرین کی زیر نگرانی انتخابی عملے کی تربیت بھی جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ حتمی فہرست کی تیاری کے بعد انتخابی مہم کا آغاز ہو جائے گا۔

دفاعی پالیسی پرامن مقاصد کے لئے ہے

نگران وزیر اعظم محمد میاں سومرو نے کہا ہے کہ پاکستان کی دفاعی پالیسی پرامن مقاصد کے لئے ہے اور پاکستان کسی ملک کے خلاف جارحانہ عزائم نہیں رکھتا۔ تمام تنازعات کے پرامن طور حل پر یقین رکھتے ہیں۔ مسئلہ کشمیر، کشمیری عوام کی خواہشات کے مطابق حل ہونا چاہئے تا کہ جنوبی ایشیا خطے میں پائیدار امن قائم ہو سکے۔

پاکستان کی سرحد کے قریب بھارت کا میزائل تجربہ

بھارت نے پاکستانی سرحد کے قریب فضائی دفاعی میزائل کا تجربہ کیا۔ فوجی سائنسدانوں نے گزشتہ ہفتے پوکھران میں درمیانے فاصلے تک زمین سے فضاء میں مار کرنے والے میزائل آکاش کا تجربہ کیا تاہم اس بارے میں بدھ کے روز بتایا گیا۔ آکاش میزائل 55 کلوگرام مواد لے جا سکتا ہے اور اس کی رینج 25 کلومیٹر ہے۔ بھارتی دفاعی ادارے کے مطابق میزائل تجربہ کامیاب رہا اور یہ جلد فوج کے حوالے کر دیا جائے گا۔

چین پاکستان کو 8 جے ایف 17 تھنڈر طیاروں کے انجن دے گا

بھارت چین کی جانب سے پاکستان کو جے ایف 17 تھنڈر طیاروں کے انجنوں کی ری ایکسپورٹ روکنے کے لئے روس کو قائل کرنے میں ناکام رہا ہے جس کے بعد چین پاکستان کو 8 جے ایف 17 تھنڈر طیاروں کے انجن جلد فراہم کر دے گا۔ دبئی ایئر شو کے اختتام پر پاک فضائیہ کے سربراہ چیف مارشل تنویر محمود احمد نے جاپان کے دفاعی ہفت روزہ ''جین ڈیفنس ویکلی'' کو بتایا ہے کہ ہمیں توقع ہے کہ پاک چین اشتراک سے تیار ہونے والے جے ایف 17 تھنڈر طیاروں کے آرڈی 93 انجن چند ماہ میں چین فراہم کر دے گا۔

چینی کی بوری 70 روپے سستی ہو گئی

صوبائی دارالحکومت کی تھوک مارکیٹوں میں گھی اور چینی کی قیمتوں میں کمی ہو گئی ہے۔ چینی کی 100 کلوگرام کی بوری کی قیمت میں 70 روپے اور گھی کے 16 کلوگرام کنستر کی قیمت میں 10 روپے کی ہوئی ہے۔ چینی کی 100 کلو گرام کی بوری کی قیمت 2760 روپے سے کم ہو کر 2690 روپے جبکہ گھی اول کے 16 کلوگرام کنستر کی قیمت 1620 سے کم ہو کر 1610 روپے ہو گئی ہے۔

گھریلو صارفین کے لئے یکم جنوری سے گیس 6.56 فیصد مہنگی

تیل وگیس کی ریگولیٹری اتھارٹی (اوگرا) نے یکم جنوری 2008ء سے گھریلو صارفین کے لئے گیس کی قیمتوں میں 6.56 فیصد اضافے کی منظوری دے دی۔ حتمی منظوری حکومت دے گی۔ اس حوالے سے (اوگرا) نے گیس کی قیمتوں میں اضافے سے متعلق اپنا فیصلہ حکومت کو ارسال کر دیا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ دونوں کمپنیوں سوئی سدرن اور سوئی نادرن کو یکم جنوری 2008ء سے گھریلو صارفین کے لئے 6.56 اور کمرشل صنعتی اور سی این جی کی قیمت میں 5.30 فیصد اضافے کی اجازت دی جائے۔

ادب کا نوبیل انعام حاصل کرنے والی خواتین

1909ء	سیما گیلراف	سویڈن
1926ء	گرازیا ڈیلیڈا	اٹلی
1928ء	سیگرڈ انڈسیٹ	ڈنمارک
1938ء	پرل ایس کلب	امریکا
1945ء	گیبریلا مترال	چلی
1966ء	نیلی ساشز	جرمنی
1991ء	ناڈرن گورڈیمر	جنوبی افریقہ
1993ء	ٹونی موریسن	امریکا
1996ء	وسلاوا زمبروسکا	پولینڈ
2004ء	الفریڈی جیلینک	آسٹریا

(جنگ سنڈے میگزین 24 اکتوبر 2004ء)

ملازمت کے مواقع

۞ ایک کمپنی کو اپنے لاہور آفس کیلئے دو کمپیوٹر آپریٹرز درکار ہیں۔ تعلیمی قابلیت گریجوایشن اور ٹائپنگ کی اچھی سپیڈ ہو۔ اپنی CVs بنام عظیم ملک بھجوائی جا سکتی ہیں۔
Mazeem6@hotmail.com

۞ موبی سرو کمپنی (پرائیویٹ) کو لاہور اور اسلام آباد کیلئے دو تجربہ کار پراجیکٹ مینیجر اور 10 سول انجینئرز درکار ہیں۔ CVs بنام ایچ آر مینیجر بھجوائی جا سکتی ہیں۔
hr@mobiserve.com.pk

۞ ایک کمپنی کو ویب ڈویلپر اور فلیش ڈویلپر درکار ہیں۔ درخواستیں مندرجہ ذیل ایڈریس پر بھجوائی جا سکتی ہیں۔ fakeha@radicalhire.com

(نظارت صنعت وتجارت)

Admissions Open for Ireland & UK
Admission has been opened for January / February 08. According to new policy no interviews for Ireland/UK & get two years work permit after study.
آئرلینڈ اور یوکے کیلئے داخلے جاری ہیں
آئرلینڈ، یوکے میں جنوری فروری 2008ء کیلئے داخلہ جات شروع ہو چکے ہیں۔ نئی پالیسی کے مطابق اب ویزا بغیر انٹرویو کے ہو گا اور تعلیم کے بعد دو سال کا ورک پرمٹ بھی ملے گا۔ دوسرے شہروں کے طالب علم اپنے کاغذات بذریعہ ڈاک بھیج سکتے ہیں۔
Education Concern ®
Farrukh Luqman: Cell # 0301-4411770
67-C, Faisal Town, Lahore.
Office:- 042-5177124 / 5162310
Fax:042-5164619
info@educationconcern.com
www.educationconcern.com

ربوہ میں طلوع وغروب

طلوع فجر	5:16
طلوع آفتاب	6:41
زوال آفتاب	11:55
غروب آفتاب	5:08

روشن کاجل
آنکھوں کی حفاظت اور خوبصورتی کیلئے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

لیزر کے بغیر، بالوں کا مستقل خاتمہ
ماہر امراض جلد ڈاکٹر عائشہ خان صاحبہ
مورخہ 15-نومبر 2007ء بروز اتوار
بمقام ربوہ کلینک
دارالرحمت غربی ربوہ
بروز ہفتہ 24 نومبر
رابطہ کیلئے
فون نمبر 6213888
فون 6213462-0300-9452971

ماہر ڈاکٹرز کی آمد
بروز اتوار پروفیسر ڈاکٹر ولی محمد ساغر ماہر سرجن
ہر ماہ کی پہلی اور تیسری سوموار ماہر امراض جلد
مریم میڈیکل اینڈ سرجیکل سنٹر یادگار چوک ربوہ
فون: 047-6213944

SUZUKI
MINI MOTORS
Authorised Dealer:
PAK SUZUKI MOTOR CO.LTD
54-Industrial Area, Gulberg III, Lahore
Tel.:5873797-5873384-5712119 Fax:5712689

صاحب جی فیبرکس
ریلوے روڈ۔ ربوہ: 047-6212310

FIRST FLIGHT EXPRESS
World Wide Courier Service
Through D.H.L Facility
احمدی احباب کے لئے خوشخبری
دنیا بھر میں آپ کے ڈاکومنٹس اور پارسل کارٹنس کی ترسیل کا آسان ذریعہ
امریکہ، کینیڈا، آسٹریلیا، UK، سوئٹزرلینڈ نہایت ہی کم ریٹ پر
Umer Ahmed. Tayyab Ahmed
For free pickup just call
042-7038097,042-5167717
Cell: 0304-4205332, 0300-4341851
214-A Ph-II Main Peco Road
Model Town Lahore
Please visit site:www.firstflightexpress.com

C.P.L 29-FD